



رای موبن لعل

# پتی تیر تھال

مہاراجہ گردھاری پرشاد منشی اجہ بہادر باقی تخلص  
کایتھ سکسینہ وکن لوج اسی جید رآباد باسی۔ کی بنائی ہوئی

جسین

سیری بیاس جی کی کبتائی کو سورج چاند کی طرح چمکائیو  
تلسی داس کی بھاکھا کونٹے سر سے جلانے والے  
بھکت اور گیان سے بھرے ہوئے بھجن اکھٹا ہین

سم ۱۹۲۵ء میں

منشی دوارکا پرشاد مالک نظم اخبار کی  
نگرانہ سے لکھنؤ پریس محلہ نو بستہ میں چھپی



سری کنش انمہ

پد شری گبان کا



شو کے پتر امان کے جایا  
بکر تندر سکل سکھ دایا  
اور جیسے رب نام کہلایا  
آد گبان کے گن گایا  
ردھی سدھی سکھ سپت پایا  
شکل کارج شبہ بن آیا

نمونہ شری کنپت رایا  
سورپ کرن لبودر نایک  
دھوم برن اک نٹ بنایک  
جگ مین ہوم ہون جن کینھو  
بگھن ہرن کو دھیمان عروجن  
پر تھے تم سچیا کو پھل سون

گر دھاری پر بھو چرن چت د

بنو بادھاسب دور درایا

## پد شری گرو نند

اور سچت نند مناؤن	گرو نند ناتھ گرو دھاؤن
دھیان پئے دھیانند لگاؤن	سچت نند ناتھ سمرن کر
پُرشو تمانند رگن گناؤن	پنچم بودھ نند کوجیا نو
کامیشترانند دھت لاؤن	سچا نند ناتھ دھر دھیانا
گرو دھاری گرو پاد سناؤن	نواما ترانند ناتھ بھج

## پد ایک ناتھ

ست گرو ایک ناتھ مہاراج  
 بھگت بھجن کو پنتھ نکالے۔ بھگتن تارن کاج  
 تم سم کوئی نہیں ہے دو جو۔ بھگتن مو سرتاج  
 میں ہوں دین اکھل اکیانی۔ تم ہو گریب نواج  
 بھوسا گر میں آن پھسا ہوں۔ کرو پار چماج  
 تم کر پاسون ہو سب کو۔ سنت سمپت سواج  
 پنج چرن کی بھگت دیجے گرو دھاری پر بھوج

## پد مانک پر بھوکا



<p>مانک نہیں دیکھے سنگھن میں  دھونڈھ پھرے سب سا دھن میں  یہ مانک ہے تر بھون میں  مانک کو من ہے پھن میں  جو چا ہے اپنے من میں</p>	<p>مانک نہیں دیکھے سنگھن میں  مانک گرسم سنگھ نہیں ہے  وہ مانک پر تھوی میں ہووت  پر بھوکے نین بھسم نہیں رست  مانک پر بھوسوں لے گردھاری</p>
<p>پد آد ناتھ کا</p>	
<p>ادر چھندر چھندر گھوڑے  گھنی ناتھ کے چرن گھوڑے  گیان دیو سولیاں بھوڑے  گنڈو بابا باسہ ورے  بیرا ست گر نام چورے</p>	<p>آدو آد ناتھ بھج لورے  گورکھ ناتھ کی رکھو نشا  گر نیورتی ہے برد ایک  چوڑا منی منن کر نیدن  بھیو سویرا اوٹھ گردھاری</p>
<p>پد بریا مہاراج</p>	
<p>شیو سروپ بشن کے پیارے  اپک تو پر گھن گھو پھکائے  جب گراج بھجن کو ٹھماے</p>	<p>بریا گھناراج ہمارے  کر کر تال لگے تنبورے  ناد برمھ سما یو جگ میں</p>

<p>بھجن بھیکا کے بلہا رسی          وہ چرن رنج دھور حقن کر          لنگ نہت جگ میں کھلائے          لاکھون کو شو پدوسی دینی          بھکت بھجن کی ناو بنائے          گردھاری گرنام بھجن کر</p>	<p>جہان سد گردم دھم پکائے          سکھ پائے ہتاک و کھائے          ست گرن گن جانن ہائے          اور کوٹ پتتن کوتائے          بھوسا کرتے پاراوتارے          کیتیک پاپی جنم سدھائے</p>
--	---

پد

<p>گرد بار بار جن پایو          جیون نکتی پایور سے بھائی          یا کی مہا کہہ مکھت نہ نون          بتان ایک ایک گرن تھی سندر          جہان ایک ایک پوجاری نیکو          گردھاری ہر داس کیو جب          راج نرندر ہے دکھن میں</p>	<p>جگ میں بڑ بھاگی کھلا یو          جو نر امرت سر سر نایو          پر تھوی میں اک سرگ لکھایو          آٹھ پہر گر شبد نایو          سرس گرھاو پر سا دھچکایو          ہر داسن میں نام لکھایو          بار بار یہی استت گایو</p>
--	---

تتھا گربادسات

<p> سپلے بادشاہ گرنا ملک  تیجے امر داس اور چوتھے  پنجم ہے گرا رجن صاحب  چھٹوین ہر گو بند صاحب جی  اونکے پتر بچا رسا توین  اونکے پتر سری ہی کرشن جی  نویں بادشاہت ان کینے  دسویں بادشاہ گردھاری </p>	<p> دو جے انگد جی کھلائے  رام داس جگ بین گنائے  جو پر پنج پر مار تھہ ملائے  اونکے جگ مین پتر کھائے  جگ مین پر گھٹ بھو ہرائے  اونسے تیج ہسا در جائے  لاکھون جن کو رکھتے بتائے  اگر گو بند سنگھ جگ دھائے </p>
---	---

### پد سرورپ

<p> سپلے ناراین دھرو دیان  تیجے ہے شیشٹ مہاراج  پنجم رام داس سوامی ہین  سپتتم پھر گرام روپ ہین  سپت لکھی سم سپت پ مین  اگر دھاری وہ ہی انکے شکھ </p>	<p> دو جے بدھ کو گر پہچان  چوتھے رام بھے سوگیان  اور کشٹم مین گر کلیان  یہی سرورپ کو گر مین جان  جنکو تیج پر کاش سہمان  اگر پا کر سی جنہر بھگو ان </p>
--	--

# پدے پا

مین ست گر کے درشن پایا	پرمانند ہوئے ہلے پایا
سن لپا گر نام بھجن کر	ایک ایک چھر کے گن گایا
وہ مکار سب مکھ سون کھسا	پایا مانو منور تھہ پایا
اور لکار لایا جھیتا پر	نوبھہ تجا لکھ لاج لکھایا
پھر پکار پاپی رسنا سو	پن پر گھسا پر تاب بڑھایا
دھن دھن بھاگ تیر گردھاری	گر چرن پر سس نوایا

## پیا

میری سن لے سے اتنی راج کیشو سوامی	پرانند سکھ دیر سے
سو نچنتا رہوے گردھاری	سکھا بندہ سب میر سے

## پد کیشو بھکوانو

کیشو کیشو کیشو کیشو	کیشو کیشو بھج لے سے
ہے نہ ہے نہ ہے زور کھن	شکل بھر مناج دے سے
آوہ بیا دھ کے مول نہرین	پچھلے پاپ گھیرے سے
آم کو کیمہ پدھ جب کھاوے	بج ببول کے پیرے سے

کام کرودھ لوجھ مدھچہر	چون سون ہے گھیرے
مات پتا استری اور بندھو	کوئی نہیں ہے تیرے
سب دن کھٹ پٹ میں بیت ہے	کر لے بھجن سورے
گردھاری دکھ دور ہوت ہے	رام نام کے تیرے

### پد کیشو کے

سے من بھج لے کیشو نام  
 رام نام جن بھج جگت میں۔ تن پایو بدم  
 جو رسنا ہر نام نہ لیوے۔ ہے مٹھیا مکھ چام  
 بھگتی سم دھن نانہ جگت میں۔ مت کر لو بھو دام  
 نس دن من سون پریم بھجن کر نرا چھیا نشکام  
 گردھاری پر بھو چرن پاہی۔ سب تیر تھہ دن ہام

### پد مانس پوجا

چل من کیشو گر کو جاوین  
 نین سون پر بھو روپ نہاے۔ رسنا سون گن گاوین  
 شرون کتھا پان کچھک سن۔ من سون من نہ لگاوین

گر جو رے آنت کے کارن۔ آپن تہا سنا دین  
 پاپن سون پر کر ما دیوین جھک جھک سپس نو ادین  
 جا درس سون من پر سن ہوے۔ ایسے درس پاپن  
 گردھاری پر بھو چہن چت دے۔ سکھ بھو گین بھساوین

### پد پر بجات مانس پوجا

جاگو میرے پیارے کیشو۔ بھو کھئی جی  
 چند چھپو پیارے آرن اُسے بھو نس سب نسرگی جی  
 منجن کرپے مات کھری ہے کنجن تھار لئی جی  
 سند رگھو سیس پہ راکھو جھنگلی کیونئی جی  
 جو چا ہو پر بھو بھو جن کر لو ما کھن دودھ مئی جی  
 گردھاری پر بھو درس دیجے سرس بلنب بھئی جی

### پد آشنان کے

کیشو پر بھو بھگوان۔ کیجیے نیچا مٹ آشنان  
 دودھ وہی گھرت دھ اور سا کھر۔ میرے پنچ پڑان  
 گنگ جمن جل میری نشا اور جاری نم دھیان

گردھاری پر پھو تیر تھو دیکھ داساں پو جان - کیجے

## چھند النکاسے کے

میرے شری کیشو کی جھانکی - سندر روپا نوپ بنی ہے - ہوات ہی بانکی -  
 انوٹھو ٹیکٹ اوتار - پربت پر سوہین پنڈا کار - میرے شری -  
 وہ ملتے تھیں تھیں حال سا جے - چنڈرسم سپس ٹکٹ سا جے - میرے شری -  
 کونال ہے چکھ سم وٹھی تھے جن وٹھی سو شری - میرے شری -  
 واسنہ گد اہدم سو ہے - باہنے شیکھ چکر موس - میرے شری -  
 مال ٹنسی کی اڑا جے - ہارنشین کے گلے سا جے - میرے شری -  
 ہستراور جھو کھنات بھاری - نیکھ سکھ برنوں گردھاری - میرے شری -

## پد بھوجن کے

بھوجن پاؤ پیاسے کیشو  
 چرائن اور پورن پولی - کنجن تھار سنوارے  
 پوری چکری گتیا کھری - تر تھہ گرم اوتارے  
 گلے کو چھے پھند کے بھجے - سرس سلونے کھارے  
 آلو لٹو کی - اروی - بھنڈی - ان سب میں دھڑا ہے  
 میٹھی سو یا چلو رچو کا - سندر ساگ بگھارے

لاڈو پیرے کھڑے کھا جے۔ برنی شکر پارے  
 کھیر کھانڈو دھماکھن مصری۔ بہن سب نیکے نیاے  
 گردھاری پر بچہ آس کھت سج۔ جو ٹھن کھاؤن ہاے

### پد سنجیا کے

سانجھ بھئی ہر درن کھاؤ۔ آپ ہنسوا درات ہنسواؤ  
 کیشو سوامی اتر جامی۔ بلہاری مندرین دھاؤ  
 چھون بس لگن اورت ہر پنچھی۔ آگنوا کھیلن مت جاؤ  
 ساین کال بھئی مت گھومو۔ پرات سے پھر گھو چراؤ  
 یہہ دیپک کیون زکھے پر بھوجی۔ وہہ دیپک تم مکھ دکھراؤ  
 گردھاری سکھ چین جو چاہو کیشو پر بھوکو سانجھی گاؤ

### پد سین کو

سین کرو جی اب سین۔ میرے پیارے کیشو  
 بھانت بھانت پشین سون سوہت۔ سچ سرس سکھ دین  
 چندر لگن پراؤ چو نکشیو۔ اوہک بیت گئی رین  
 مندر دوار موندے پر بھونوندو۔ نیند جو ماتے نین  
 گردھاری سچیا ڈھک ٹھاڑو۔ پر بھو کی بلیا لین



## پد دسرا

ایسو سو پھل دسرا آدین

رام چند رنجے کیشو سوامی۔ باجن آشو سو باوین

وہنگ بان پر بھو کے کر راجے۔ چھب پشال درساوین

سندر چھتر تپا کا سو ہے۔ وھو جا ادھک پھرا دین

نانا بدھ کے باجن باجن۔ کوونا چین کو دگا دین

شلم پوجن ہر سنگ جو جاوین۔ سوئر شبرن پاوین

کیشو گر پر آو رے بھائی۔ دکھن دسا کماوین

گر دھاری نر ہر کر پاسون۔ کوٹ سی لنگن جاوین

## پد دیوالی کو

آج دیوالی کی نس آئی

کیشو گر پر دیپ مالکا۔ جگ نگ جوت لکھائی

مانو کوٹ چندراجیارو۔ گلن دیت درسائی

پونو بھئی اماوس کی نس۔ شو بھابرن نجائی

سمپت سنتت لگر دھاری۔ پر بھوسون جاکھلائی

## پد گوبر دهن پوجا

گوبر دهن کی پوجا کرے۔ پروا کی تہہ آئی ہے  
 ۱۔ اندر دیو کی پوجن تھیا گر۔ شری کرشن اگیاسن تیاگی  
 سب گوبر دهن پوجن لاگے۔ پر بھو اچھا سکھائی ہر  
 ۲۔ اندر کوپ ہوئی برکھا کینھو۔ گوال بال کوات دکھ دنیو  
 تب پر بھو انگری پر گر لینیو۔ مہا اگم بتائی ہے  
 ۳۔ کیشو گر پٹھاٹ جیو ہو۔ تا پر دھجا سرس من متھے  
 کچن تھا را دھک جیہ سو جیمین کھیل مٹھائی ہے  
 ۴۔ گوال اہیر نگر کے آئے۔ کرنگھا سب گوبر دهن لائے  
 کیشو پر بھو سنگھ دورا۔ یہ دن ات سکھائی ہے  
 ۵۔ گوگل کی سو بھات پیاری۔ نہ رکھ نہ رکھ ہلسیو گرو دھاری  
 کیشو پر بھو گرو دھاری جھانکی ادھک مٹھائی ہے

## پد کاتیک کے

کاتیک کی سدھی وادھی آئی	شری کیشو پوجا من بھائی
راجہ شویت تپسیا کینھی	پتر پراپت اچھیا من لائی

ہندیا چل لنگاٹ اوپے	جاکی مہا برن خبائی
کیشو پوجن کر گردھاری	پران بکلت یہ پر بھائی

### پد بسنت

آئی بسنت بہار۔ کیشو گر تل سادھو  
 کیشو پوجو کے بسترن سو بھت کیسر رنگ پھمار  
 ہر جو کے ہار سنگار لکھیو جو۔ ہار یو ہار سنگار  
 بھانت بھانت اُتھین سون چوندن بنج کھت پھلوا  
 اُنہ کی ڈار ڈار مورا بولت۔ دیکھو مور بہار  
 پتیم پیت پیت رنگ لگیو۔ گردھاری تن سار

### ہوری

کیشو گر پر رنگ مچوری مچوری  
 کرشن روپ بھئی کیشو سوامی۔ سندر چھٹ کھوری  
 ات شری دیپ ات بھو دیپ۔ رکنی راوہا گوری  
 بھئی کھیلن کو ہوری  
 پریم ٹھال نیہ ٹکھم مین۔ نہ ٹھالائے بھوری

پیت پشپ ٹیسو کے لیکر سن کی گاگر گھوری

سکل بھگتن کو بوری

گھنٹا ناو کی ڈھولک باجت تیدن دھن گھنگھوری

گردھاری پر بھو پھگوا مانگت۔ سیس نئے گردھوری

بھگت چرن کی تھوری

ہوری

کھیلت جو گل کشور برج میں ہوری گھر گھر

بھاج گنین سب نار لکھ برجوری ڈرڈر

رنگ کی بھ پچکاری لال جوئے چھوری چھچھر

بھجو سیر کانپ گنین راوھا گوری تھر تھر

راوے جو کیسر لائے گھنگریا میں گھوری دھر دھر

گردھاری پر بھو دھائے کلال کی جھولی تھر تھر

ہوری مان کی

لاؤنگی میں پھاگ کھلاؤنگی۔ کانھا رٹھے ہیں آج مناؤنگی

بھج نارین ساری بولاؤنگی۔ فٹہ رٹھے مھر گھر جاؤنگی

کنج گلیاں چھپین گے دھونڈاؤنگی۔ راڈ رانی کو ہاتھ کھچاؤنگی

رَار مچاؤنگی

وہ ستا دین گے مجھ کو ستاؤنگی۔ سبیاں پکڑینگے اڑکے چھڑاؤنگی  
نڈرونگی بڑکے ڈراؤنگی۔ گاری دینگے سنو سکی سناؤنگی

لاج گنواؤنگی

جھنگلی چھینونگی ٹکٹ چھپاؤنگی۔ ماتھے کھوریں مہنی سی جماؤنگی  
نکبیسہ بھاری پنھاؤنگی۔ رائے رائی کاؤنڈیا اوڑھاؤنگی

نار بناؤنگی

پچکارن مار بھاؤنگی۔ ٹکھہ آبر لکال لگاؤنگی  
گردھاری کو نچ نچاؤنگی۔ دَن دھول مجیرے بھاؤنگی

گاری گاؤنگی

ہوری

سکھی پو۔ ہے پھاگن پاس سی۔ چل گوگل جاوین  
زنک رنگیلو چھیل چھیلو۔ نند لال کے پاس سی۔ تھے ہوری کھلاوین  
راج دولاری اودھا پیاری گوپن سنگ چا پس سی۔ گنشیام بھجاوین

جیٹھ وراوین سمس کھجواوین۔ دھچھین نندا وراسی سی۔ ایسے لاج گماوین  
ہوری نیاری ری نیاری۔ گاوین گرد دھراسی سی دق فحول بجاوین

### ہوری

آیو پھا گن ناس۔ شیا م موری پھوری ہٹھکی  
بنیان مروت کرتورت ہے۔ ہاتھن چوری پٹھکی  
پنیاں بھرن اب کیسے مین جاوے۔ کوئی سکھی نہیں پٹھکی  
اکیلی کھری مین اٹھکی  
اچرہ پکر بھوری کرت ہے۔ پھرتی ہون بھٹکی بھٹکی  
نکھ مین ابر گلال لگاوت۔ لاج گئی گھونگھٹ کی  
کما کون ناگرنٹ کی  
ساس نندا ات گاریت ہین۔ ات یہ گت ننگھٹ کی  
چھاتی دھرک گئی۔ انگیا ترک گئی۔ ساری رک گئی کٹ کی  
کما کون کاغھ کی ہٹ کی  
نادیا مین ہی کی ٹھری۔ ناین جمناتھ کی  
گرد دھاری پر بھواچرہ پکرے۔ جھٹکی گھاگر پٹھکی

ساتھ کی سہیلی ہی سٹکی

ہوری

دیکھو رسی بچ نار شیا م کیسے دیت ہین گالی رسی

مین کچھو تر یا بھید بجانون۔ بھولی بھالی رسی

ڈوگر حلت پچکاری ماریو۔ بولی سچالی رسی

شیا م کیسے دیت ہین گالی رسی

رنگ کو مات لڑھایو گلال کی لایو تھالی رسی

وہ نندوئی نہ دیو ریسے۔ مین ناتو سالی رسی

شیا م کیسے دیت ہین گالی رسی

جائے کوئی مین نند بابا گول چالی رسی ابھی مین گول چالی رسی

پھر میرو نام نہ لے گردھاری۔ ایکے تو ٹالی رسی

شیا م کیسے دیت ہین گالی رسی

پدر اکھی کو

جن اپنی بیا کی سہراکھی۔ تن کو ہونبارک اکھی

مایا بگنی جب گرہ آئی۔ سوہ کی دودھ سیو یان چاکھی

پریم پریت را کھی کر باندھی۔ جگ بندھن کی ہو گئی سا کھی  
گر دھاری کی کیشو نے پت۔ را کھی را کھی را کھی

### پد کیشو کے

بھئے شری کیشو بالکن۔

کیشو تارن کنس آ بارن۔ بھگتن بیت برج چند  
زرگن سنگن بھیری دھائے۔ تائے جیمت نند  
کرشن روپ دھر جگ سون کٹے۔ مات پتا کے پھند  
جنم شمی اوھک سوہائی۔ گھر گھر ہوت انند  
کیشو گر گوگل دچھن مین۔ جنے نند نند  
گر دھاری پر بھو کے گن گاوت۔ پڑھلے وسم سکند

### پد گوپال کلا

کیا سندر گوپال کلا ہے

دو کھبے ددھشکی لٹ کی۔ ایک کھبے ترکیچ کلا ہے  
گرے پٹے پٹے ہو تیرے۔ اک کو ہی چا تر نکلا ہے  
کراوپاے کوئی کھنٹ چڑھو پھر لپٹا نیچے سکلا ہے



اگر دھاری پر بھوشکی پھوڑی۔ ات پر کاشا تیج کلا ہے

### پاڑ جھولا

جھولا جھولے جو گل کشور

را دھا کر شن نند کے بارے سنتن کے ہت اور  
گاوت گوال بال بل سب۔ مری جیت گھنگھور  
نرہر کو پر شادست گردھر۔ بنتی کرت کر جو ر  
ناراین من ارہنڈ ورا۔ کھیچت پر مینہ ڈور

### بارہ ماسی جھولا

جھولے جھولے جھولے۔ کیشوگر پر آج  
پر مینہم ڈورے جھولے۔ کیشو پر بھومہا راج  
شبہ شاردہ برکھارت۔ چاتر ماس سوہات  
بیاس گرو پوجن لیے۔ پونو پر ب لکھات  
ساوان ماس ہنڈ ورنو۔ جھولت شری بھگوان  
اور کلنگ کی جنتی۔ را کھی پونو جان

جھولے

بھاو دن با من براہ۔ اور ختم لیے بلرام  
 بپ دھارے دد پکش میں۔ راڈ او گھنشیام  
 کنوار پو وہ ہر روپ دھر۔ جگ لینے اوتار  
 اور بچے دسمی دیوس۔ آیو مشبہ تیو ہار  
 کاتک آئی دیوالی۔ اور گو بر دھن او چھاہ  
 چتر گیت کی دوج ہین۔ بارس تلسی کو بیاہ  
 اکسن رام بندھلے ہین۔ جنگ ستاسنگ گانٹھ  
 ریشوگر پر ہوت ہے۔ رتھ آروہن ٹھاٹھ  
 پوس ماس سب ہت ہو۔ دھنر ماس کو جوگ  
 پرات سے نت ہوت ہے۔ ماگھن کچھری جھوک  
 ماگھ سنت کی پنچی۔ کیسر رنگ بہار  
 پیت بسن پر ہوت ہے۔ پر جھو جو کو سنگار  
 پھاگن میں شورات۔ شو پو جا پر سنگ  
 اور بھوسی کو رنگ سو۔ باجت تال مردنگ  
 جھولے

چیت ماس شری رام جیو۔ بپ دھاسے کرتار  
 سے ہنومان کی جے نت۔ اور مچھتہ اوتار  
 اور بیسا کھ کے ماس مین۔ پر سرام بن آئے  
 کھنڈ پھاڑ نرسنگھ ہوئے۔ بج پر ہلا د بچائے  
 جیٹھ کچھ اوتار ہے۔ سب بڑ پو جن جائے  
 گردھاری پر شاد کی۔ بارہ ماسی گائے

جھو لیے

جو یہ بارہ ماسی کو۔ من نشی دھر گائے  
 کیشو پر جھو کے نام تے سکھ سنیت پھل پائے  
 جھو لیے

پد کیشو کی جاترا

کیشو پر جھو کی جاترا آئی	سب بھگتن کے ات من بھائی
مار گیسر کی شہہ چٹہ سوہت	مر کا پو جن چلیے بھائی
انکراروپن کاج گری سو	چکر پرمان کی سیوا دھائی
ستہم دھجا اب روہن سندر	گر پر سوہت ات پھو ہرائی

بھیری پوجا گھوڑیاں	ہوت دیو آواہن دانس
چڑھے برات شری کیشورانی	اشتم کے نس دھوم دھام سو
سو پھلت منگل چار بدھائی	نومی پرات لگن جب لاگی
رتھ کی شو بھابن نجائی	دسی او روہن دن آیو
درشن لین بربھاگ کٹائی	بھاگ نگر کی سگری جاترا
پھاگن کو آند دھائی	ایکا دشی اور شرتھ آشنا
نرکھو چرن کی چترائی	واہی نس کو دھوپ ہوت ہے
سبھن مل سری پھل پائی	دو ادسی ہوت پاؤ کا پوجن
نرہری کر پاسد اسکھائی	گر پر کرما کر گردھاری

### پد انکرا روپن

انکرا روپن کو دن یو

دھرنی پوج مرتکا لایو	باجن گا جن سو آچارج
دھرم بچ انکر درسا یو	سپت دھان جب امین بو
نرکھن مین سکے من بھایو	بھگت دھان کر انکر نکھے
جب ایسا انکر درسا یو	من مائی کینھو گردھاری

## پد دھجارتون

کیشو تیر و آج دھجارتون سے

گر پر گڑ کھنڈ انرا جت	واپر دھجارتون سے
جب پھر اوت ہو آکاش	مانو جھٹا لپٹن سے
دور دور کے بھگت جنن کو	پھٹ گڑ ورتن سے
اونچی دھجارت کھٹا ونچے پر	نیچے سن پر سن سے
یہ نسان پر بھو کو گردھاری	سو بھاسے دکھن سے

## پد چار سیوا کے

کیشو توری آج شیکھ سیوا ہے  
کیشو توری آج گڑ سیوا ہے  
کیشو توری آج اشو سیوا ہے  
کیشو توری آج ہنس سیوا ہے

کیا ہی انوپ بنی ہو جھانکی	کیا سندرتھو بھاسے
آگے آگے دھجاساوت	پاچھے چھتر چڑھا ہے
بھانٹ بھانٹ باجن سوچو بندن	ناد برہم بھلا ہے

ات اُت چورڈولاون کان گرد دھراس کھڑا ہے

### پد گج وائین

جھلکتی گپڑ جا عماری	گج پرکسی پیو اپاری
جھول سرس جڑاری	رتن مثال دنت اتر اے
پھوہرت دھجانیاری	دائین بائین چنورڈولت ہے
سندر کو آچاری	ات سندر گجو ان بنو ہے
اشوہب کی بلہاری	کیا جھانکی ہو کیا درسن ہے
نینن موگر دھاری	وان گج کی چرن سچ دیوت

### پد لکسن کو

دولہا ہے شری کیشو رایا	دولہن شری یوچی دیوی
وہ رانی تر بھون کی مایا	تین لوک کے یہ مہراجا
آدیشن بند اکملایا	آدشکت بنری بھئی سندر
سکل سرشٹ مین قہوم مچایا	نرگن سنگن جگل بھی سنگن ہو
وہ جسرتھ کوست بن آیا	جنگ ستایہ نام دھرائی
نند بابا کو وہ سکھ دایا	یہ پرکھ جھان کی راج دلاری

<p>اوسکی لگن لگت ہر جگہ مین پرمات بھو گردھاری</p>	<p>جاسو سب جگہ لگن لگایا شکل چار پھل جن گایا</p>
<p>پد لگن</p>	
<p>کیشو تیری لگن کی رات نیکلی سری کیشو پر بھو بر کی شبہ شکل ات لگن لگی ہے سند رگنیاں د ان دیت ہے پیت بسن سبن سوہاوت ہوی آنند ہر جگہ کر ہی ہے سکھ سپت چھا ورمانگت</p>	<p>شو بھا برنی مات ات اچھا ہرات شری دیوی کے سات تات مات ہری مات کنگن کنگ سوہات اچھت کی برسات اگر دھاری ہلسات</p>
<p>پد نام کے</p>	
<p>شری کیشو ما دھونا راین چندر کش جارتھ کو سو ہے بید دھنی دیون کی جانو چھوٹی چھوٹی دھجاسانی</p>	<p>رتھ پر بیٹھے آج بھاری بھان بھو جا کو رتھ دھاری سس گھنٹ گھن گھن جھکاری پھوہرت چوندس نیاری نیاری</p>

دائیں بائیں چور دولت ہے	سندر سو بھا کی بلہا رسی
پشپن پرکھا کرت اپشرا	پھول ہارات ات جہہ بھاری
بھانت بھانت باجن گھنگوری	اور جے کیشو کی دھنکاری
رتھہ جب بڑھو سیکل جاترن نے	بہہ آند سبائی تارسی
بھاگ نگر سب دیکھن آلو	دھن دھن بھاگ تیرو گر دھاری

### پد جاترا کو

ایسی کوٹ جاترا آدین

برکھ برکھ آرنجھ ہوی شو بھا۔ کشل سماپت پاوین  
 ون دن تیج بڑھے پر بھو جو کو۔ جاسو بھان لجاوین  
 کیشو گر کیشو اچھا سون۔ پرمانند لکھاوین  
 سب جاترن کو کیشو سوامی۔ دکھ دار در د راوین  
 پوجا رچن کھس کیرتن۔ سنتن کے من بھاوین  
 اپنو کج لاج پر بھورا کھے۔ کایج سب بن آوین  
 راجا پر جا بھاگ نگر کے۔ نرکھین اور ہلساوین  
 نرہر ناراین کرپا سون۔ گرد دھاری پھل پاوین



پد

گر پر کچھی کو دھر دھیان  
شری دیوی بخود دیوی کی ہے۔ ان ہی کو کچھی مان  
بام بھاگ مندرین نرکھو۔ دیوی کو استھان  
ات کچھی انزاجت نیکی۔ ات کیشو بھگو ان  
اگر دھاری شری لکھی بھیج لڑ جٹن گھٹ میں پران

پد

آپو کیشو نام دھرایو اوپر گر کیشو ب دھایو  
راجا دھن پال سلہواک جو جگ دین دھن ان کمايو  
راج راج ایشو کو مندر گر پر بہہ نیکو بنو ا یو  
کیشو گر کی سو بھاڑی دونو تیج پر کاش لکھایو  
دھن دھن بھاگ جانے واک اس پن سو مکتی پھل پاپو  
شو کیشو کے درشن کرے ایک ٹھور مندر در سایو  
بیکٹھ او کیلاش یہی ہے اگر دھاری بھی کیون مایو

پد ملنا

<p>لَمْنَا كِي جھانکی سُوہائی  وَاہی سِلّا پَر چنّھ لکھائی  گِر کی شو بھا بھئی دھکائی  بھئیو آئند بہت سکھائی  سَت سمجھو کچھ کھیل نہ سائی  مائیے ہے لا پھنسانی  یہ جانو تیلایو آپائی</p>	<p>کیشو گریبا بین دس بھائی  گری گچھا ماہین سندر ہے  یہ سندر پر گھٹو ہر جتن  کاند اچھکو سنکلی ٹوٹی  جگ بندھن کی سنکلی توڑو  پھندے میں پرینچ کر سکو  اگر دھاری کھنڈو باجھنے</p>
<p>پدمہا سیر کو</p>	
<p>کیشو گر کا استھل جاگا  جاگرت بھئی تھاری جاگا  بھو بادھا کاسنٹے بھاگا  کام کرو دھمد مچھرتیاگا  ہوئے نہ تمھری پوجا ناگا</p>	<p>بیر تمھارا پسر الاگا  جاگے بھاگ ہمارے سندر  بھاگ نگر کو تم کر پائو  تم چرنن سون موہ لگایا  گردھاری کی راج ہی ہے</p>
<p>پد جگتا تھ کے</p>	
<p>کیشو پر بھو کو تیج بڑھائے</p>	<p>جگتا تھ کر پا گردھائے</p>

پیشپا چاری جاترا سون جب	پر بھو کی سندر پر تما لائے
بڑ بھاگی سب بھاگ نگر کو	در سن کر من موہ کھائے
ایک سس نوشت چالیس اور	چار سال سمبت کے آئے
شعبہ بسنت پنجی شن بارا	پر تھم تھا پن کر لہسا ئے
تیرہ سو پر ادھک چار سن	ہجری کے لکھے من بھائے
پہلی جمادی کی تھی چوتھی	وا دن یہ آئند لکھا ئے
گلجگ کے تپتن تارن کو	کیشو پر بھو جگدیش کما ئے
گردھاری پر بھو کو دھر دھیانا	جاسون سکھ سمپت پھل پائے

### پد ماتا کے

جے در گاجے در گارانی  
 آوشکت تر بھون کی ماتا۔ دکھ ہرنی سکھ دانی  
 سپت دیپ نو کھنڈ سمانی۔ چپن دیس کجانی  
 دکھن بھاگ نگر کی باسی۔ کیشو گر استھانی  
 نر ہر ناراین اچھا سون۔ سگن روپ ورسانی  
 برہما بشن مہیش تھکت بھئے۔ جاکو مرم نجانی

واکوگن کہ مکھ سون برنوگر دھاری اگیانی

### پد ناتری

دھن دھن دتاتے اوتار۔ اتر کھی انسویا کے

گھر جنم لے کرتار

برہما بشن مہیش جگت بھئے۔ نرگن سنگن سنار

پر شامندر اکھر گ کمنڈل۔ یے آیدھ ہین چار

اور مالادو ابھے جان۔ دو کھسکر کو سنگھار

پر بھو کی چرن پاؤ کا دینے۔ مانک پر بھو کر پیار

کیشو گر چودس کو تھا پے۔ شدھ اگن شبہ بار

تیج پر کاش بندھیو اتھل کو۔ بھگتن کے اوپکار

گودھاری پاپی کو کینے۔ کر پا کرا دھار

### پد ناتھ کے

آد ناتھ کی چرن پاؤ کا۔ کیشو گر پر لائے ہین

ملیا گراج ہما سے۔ کر پا کر بھجوائے ہین

آور سے بھگتورن لگاؤ۔ بھل بھل کاؤ تال مردنگ

کرتال بجاؤ۔ گرمیہ نپتھہ بتائے ہیں۔  
 تھا انبا پر شاد ہمارا۔ کرسٹھاپ یہ جان بچا۔ جب ہ  
 بشن لوک سدھارا۔ تب یہ گاد بنائے ہیں۔  
 کہوں تو گرہیاں آنونگے۔ روپ نوپ کھا جاوینگے۔ پانی  
 جن درسن پاوینگے۔ سب آس اگائے ہیں۔  
 وہ مندر میں جو زائے بھجن منن کو چھند بڑا دی۔ مکھ پت  
 سخت پھل لے۔ گردھاری تھسائے ہیں۔

### پد گنگا جی

گرمون شیت گنگ پرگنائی  
 شیت نزل سرس سدھاسم اچل جل ہے بھائی  
 سپن بھو جب یہ جل نکسیو۔ پر بھو اچھا سکھائی  
 جو زریہ تیرتھ میں نہایو۔ تاکے پاپ نسائی  
 من چکا تو کھوتی میں گنگا۔ گنگا تل لکھائی  
 کیشو گر کی شو بھا باڑھی۔ مہا برن خجائی  
 گردھاری کی پر بھو کرپا سون۔ دکھ دار درورائی

## تھ

آچھی پیشیت گنگ کیشو گرنکسی  
 گر کی بہ شو بھا بھئی۔ بھگوت کی کرپا بھئی۔ کیشو پر بھو اچھا بھئی۔  
 سپن دے پر گئی  
 پاپس تے اُجل ہے۔ درپن سے نزل ہے۔ کیا جل ستھل ہے۔  
 دکھن کی کاشی  
 سادھو سکھ پاوت ہین۔ درشن کو آوت ہین۔ گنگا گن گاوت ہین۔  
 نس دین کھائی  
 گردھاری پوجا کر۔ بھاگیر تھی نشے دھر۔ جانے سب بھاگ نگر۔  
 تو کو بڑ بھاگی

## پندرہری گرتھ کے

نرہر پکاش گرتھ پڑھیو رے بھائی  
 جوئی شری رام چندر برہم گیان پرشن کیو۔ تاکو تبار سار۔ یامین سائی  
 اور جو شری کبیش کینھو پدیش نہری۔ سوئی برج بھا کھائین سب کے من بھائی  
 نرہر پرشاد مہم تپا یہ کابینہ ہے۔ گیان برچھہ خلی ہر چھایا سکھائی

پدیا ساگر نر این جو شود هن کربی - تا کو تپش کیو چک میں دھکائی  
 شریعت بروہ راجن یا کو پرمان یو شرن چن منن سون بلسائی  
 گردھاری پڑھے سے جو ریائے تنگ کو - دھرم کا تم کش تن کو بلجائی

منگلا چرن کی پشو سوامی مہاراج  
 کے بھجن ستیر تھ  
 بھجن پراپت پد آدو ادش  
 جوت لنگ - استور

ادونکی پوجا کرلساؤن	دو ادش جت لنگ کوھاؤن
ہلکا ارجن دھیان لگاؤن	پر تھم سوم ناتھہ کو شرون
بیجا تھ پر بھو کو چیت لاون	منکال اوسکا ناتھہ چپ
راشیر پر بھو کو گن گاؤن	او بھیم شنبکر دھروھیانا
تر پکدیشو دھگ شرن اؤن	تاگیشریشو اشیرمانون
منن کروندین ہرکھاؤن	اور کد ارناتھہ گہریشیشور
سات جنم کو پاپ راؤن	گردھاری اشلوک پرمانا

پد ملکا ارجن

شبنبو ہر دیندیاں شبنبو

ات مندر آکاش لکھاوت۔ ات گنگا پاتال  
تجھ کر پان کہہ بدھ چڑھون تو ہی ہر چھپال  
کچن کو مندر ات سندر۔ جھانکی سرس اشال  
گر دھاری پر بھو درشن دیگر۔ کیجے سرس نہال

پد

عالم پور ماہ جو آيو	من اچھیا پورن پھل پا يو
شنگ بھدرات کر اشنا نا	برہمیشتر کو دھيان لگا يو
جگد بھما رانی جو کو	پو جن ارچن کر ہلسا يو
شری برہما جو کر سہا پت	اک دراکش کو پنڈ بنا يو
سور ددراکش بھو پا کھانا	ہونر کیو اچرج من آيو
گر دھاری پر بھو درسن	بڑ بھاگی جگتین کھلا يو

پد کھانا پور ملاری

کھنڈ و بالار مناؤن	مارتنڈ کے بل بل جاؤن
کچھی کنڈ اشناں ج ان کر	سپت سخت پورن پاؤن





## پد پندھری ناتھ کے

جو نر پندھری میں آوین گول و حام نجاوین  
 کرا انسان چن در بھاگا کے۔ جنات بسراوین  
 بھل رکما بئی نر کھین۔ کرشن اوھکا پاوین  
 جھنڈ جھنڈ جاترن جب مکھین۔ گوانا ل من لاوین  
 اور مرلی دمن دھیان دھر جب بھیل بھیل گاوین  
 بند رابن بھٹکے کہہ کارن ستم اکیون بھراوین  
 بھانت بھانت بھو جن پچ لیوین گورس گا پراوین  
 نند لالا پاڈو رنگ جانے۔ پرمانند لکھاوین  
 اگر دھاری پر بھو چرن چت۔ دکھ تیا گین سنگھ پاوین

## پد کسکن دھا کے

دھن دھن تمنگ بھدر اکو تیر۔ دھن  
 دھن دھن دھام چکرتیر تھہ کو۔ دھن دھن نرمل نیر  
 رگہ موکھ پربت سنگھ سو ہے۔ جہان سنن کی بھیر  
 داین لچمین بائین جانکی۔ بچ کھڑے رگھویر

ایک شلا پر تین پر تما۔ چوتھو ہنومت بیہ  
 پھٹک شلا پر چھ لکھاوت۔ سیتا بھی لگو چیر  
 لکھمن رام بان جل لایو۔ پر بھوکے دھنک کو تیر  
 پنپا پتی کی پوجن کرے۔ در لہجہ جان شیر  
 اس درس کو پھل پاوے گو۔ گردھار ہی مھر میر

تمھا

پھر کب رگھو درشن پاؤن۔ پھر کب  
 پھر کب پنپا پور ملے گو۔ پھر کب پھٹک شلا پر آؤن  
 پھر کب پوجا ارجن کر ہون۔ پھر کب چنک رگنہاؤن  
 پھر کب کر ہون پیپے ان یون۔ پھر کب جھپن بھوگ لگاؤن  
 پھر کب جوروں استت کو۔ پھر کب چرن سیمس نواؤن  
 پھر کب ایسے بھاگ ہوین۔ پھر کب گردھار ہی سزاؤن

یدو بارادرسن

پھر مے رگھو درسن دکھائے  
 پھٹک شلا کو مندر ٹوٹو  
 مجھ پاپی کے پاپ دے لے  
 تاکو نو تن کرن بلا لے

<p>پن کاج کو بدہ بڑھائے          درب بشیکہ دیو ہر کھائے          گردھاری کو نیت بنائے</p>	<p>جو تھک چپے درس دینے          بھاگ نگر کے سب بھاگی          جا کو چن پن و آہی کو</p>
<p>پد کار تک سوامی کے</p>	
<p>کثر ان کو دھیان دھرے          پاربتی کی پوجا کیجے          ایک ٹھور سندر بن کر          شکت پرمان ان کچو دیجے          پریت مہاسار سنبھ          ایک نارنگ بیاہ کرے          ماتا کہ تم ستم سمجھ          سب نارن مات کیجے          اس اپاے سون دُر رہے          دودھ چھانڑ بولے کیجے          ایسے درس آس کیجے</p>	<p>سوامی کار تک درشن لیجیے          مہا دیو کو ارچن کرنے          پتا پتہ ماتا کو مندر          گراگتھ کٹھنا شننا          دودھ پر بیچ مین نکٹ ہے دیو          پاربتی سوامی سون بولی          سوامی کے نار کس ہو دے          کہ جب تم سمان ناری نہیں          ہم نہیں بیاہ کریں گے ماتا          ماتا کو پ کر می نہیں مانے          گردھاری وہ دودھ پر بت بھیجی</p>

جے بولو کمار سوامی کی	آسا پورن ہوگی جی کی
گر اگستہ کُنڈ اشنا نا	پر تما دیکھ اگستہ رکھی کی
پھر سوامی کو درشن لینو	شو بھانر کھوبال جتی کی
دائین میٹیش سیکھ سوامی	بائین پر تما پار جتی کی
تینون مندر نیارے سندر	مہا کیا برنوں جھانگی کی
دود پر بت پر پڑھ کر لینے	بہت بھوت او جلی نیکی
گردھاری یہ دھام جو پائے	انا یاس سہ بات خوشی کی

### پد شری نیکیش

دھرم بنک نام ادھار

نام پرتاپ سب رس ہین سنگٹ ہوئے ہین پار  
ایسو نام نہیں کوئی دوجو۔ پتتن تارن ہار  
ست جگ دوا پر تریا مین بھینو۔ بہتہ بدھ نام پکار  
کلنجک مین چاٹت ہے سب جگ شری کھچن اوتار  
پاپ ناشنی مین ہووے سہ۔ پاپن کو او دھار  
تل بکار سب دور در اوت۔ یا کو نیر نہار

ہے سن لے دوہ بھوک پر شادیت کر برن پچار  
 دو جے مندر میں نہیں درسن - پھالیو ادھکار  
 شیکہما چل پر آپ برا جے - گوکل گرور دھار  
 گردھاری پر بھونام بھجن کر - چھن چھن بارم بار

تھ

جے بنکٹ جے بنکٹ بالا

پر درست نہیں نین سالا	روپا لوپ لکھت سب سندا
گلے سوہت بختی مالا	سیر نکٹ انراجت نیکو
ہرے ماہ لکھی بال	سرس سوات ات سن بھوت
سنگٹ ہر بھگتن چھپالا	سنگن وپ دھکے جگ تارا
اوبھت چرن رہ پاتالا	اور پاتال لوک تارن کو
تیر و بول ہوے گوبالا	بالا صاحب بھج گردھاری

پدپنچی کے

گر لے کنچن پر کو باس

بشن کنچ ات ات شو پنچی - بکینٹھ اور کیلاس

ایسودھام چھا کر یو رکھ مت رکھ دو جی آس  
 کاتا پھی کو مند رندر۔ شرو استھل کے پاس  
 جا کے ارچن سوہووت ہے۔ پرمانند ہلاس  
 نروہی درلجھ ہے درلجھ۔ پھر کمان یہاں وکاس  
 سہ جڑ ہے اگیا فی مت کر۔ کاتا سوت کپاس  
 اگیا جانے آفے نہیں آفے نکست ہجو سانس  
 کو ان بھر دسو اس جیون کو۔ بھیا گر دھر داس

### پد شری رنگ

جے جے میرے شری رنگ راج  
 تچ بیکٹھ دھام جگ دھائے۔ بھگتن تارن کاج  
 شری برہما جاکی پو جا کر۔ پایو سب سکھ ساج  
 سکھ سنجیا پرشین کرت ہن۔ دیون کے ہر تاج  
 کاویری کے مدھ راجت۔ سنتن کی رکھ لاج  
 گر دھاری بڑ بھالگی پایو۔ تیرے درشن آج

پد الکر کے

دھڑلے گھر نشین شو کو دھیان

جو بنگلہ میں سرشت بکھانت - جا کو شکل جہان  
 تیج وان جگہ میں نہیں فرست - ایسودو جو بان  
 شو کی مہا دیکھت ہو ہے - کاشی کھنڈ پران  
 شو کی پوجا آپ کی ہے - شری بشن بنگوان  
 شو شو ہر ہر جگہ گردھاری جب کون کھٹ میں پران

پد تریتیکیشور کے

جہ ترنیک جہ ترنیک جو ترنیک راجا  
 کر پر شری گو د اور سی گنگا پر گائی  
 نیچی پہر کشا برت تیرتھ میں آئی  
 مندر کی مندر رات شو بھامن بچا ہے  
 پھوٹے سے تین پنڈا کھل انراجے  
 مہج بن کوئی پوجن کی کیا نہیں پاوے  
 کر پا کر گردھاری پر بھو درشن دینے  
 تہین ہو دیون کے دیو ہر تاجا  
 اُتپت ہوے بند بند نزل رسائی  
 باڑھی اور گیت ہو ناشیک لہرائی  
 سرزمین درسن کو جا کے بکساد کے  
 برہما اور بشنو شو ایک جگہ سکھ ساجے  
 چتر می در بشن شو درمن نہیں جھاوے  
 ایسے مہا پانی کو اپنے کر لینے

پد گو د اور ی



## شری گنگا گوداوری مائی

شو کی جٹا مادہ اُتپت ہوئے۔ پاربتی کو درس دیکھائی  
 جب دیوی ہر جو سے پوچھی۔ جل سُر و کپ دین جی پائی  
 ماما کو دکھ جان گجائن۔ بدہی سون کینی پترائی  
 مَنج سُر و پھر ایک کینو کے سنگ۔ مَنج کوکے شکھائی  
 گو تم رکھ جہان جگ کرتے۔ رکھین کے پالن دھکائی  
 ہوان نو گویو جب دھان چری سب تب تم نو دور درائی  
 وہ ایسی تربیو چھین گیو۔ پران تہجے اور دکھ لگائی  
 تب گو تم بہہ کین تپشیا۔ شو پرسن بھئے سرائی  
 گو تم رکھ کے پاپ ہرن کو۔ شو اگیا سو بھئی پر گسائی  
 تہجین رُئی تب بر مہ گری۔ پاپ جہا ہرنے جھٹکائی  
 بند بند نرمل اور اوصل۔ اپنور و پ نوپ دیکھائی  
 کشاورت تیر تھمین پر گشی۔ گو تم رکھ کے پاپ نسائی  
 ہو دکھار ہوان پھر باڑھی۔ ناشک حام دکھ لرائی  
 جگ کے پاپ ہرن کارن۔ مہادیو یہ کین او پائی

سَتْ جُگ کچھ اوتا بھُیو جَب سِتے جِن کے پاپ ہرائی  
گر دھاری کے پاپ پُرافے۔ سَتْ جانو جَب ساری بُرائی

### پندرھ درشت کا

سُرسِ سنگھ کو پرب سہایو	دَوادشس برس ماہ پھر آو
سنگھ کے سورج بار برہسپت	اور پرب کو پُن بُرائیو
راجت ہیم کے سنگھ برہسپت	پرمتا کر پوجا ہلسایو
ترنیک جو تلنگ درشن لے	پاپ نسا یو پُن کسل پایو
گنگا دوار برہمہ گرنہ رکھو	گو تم گودا درمی گن گایو
گر دھاری پر پوجو کُنت سبت سب	پرب پاسے بُر بھاگی کما یو

### پد پر یاک راج

دھن دھن تیر تھہ راج کو دھام  
گنگا جمنہ اور سرتی۔ ترینی دھنام  
نیاری نیاری درس دیت ہین شوعیت لال وشیام  
دووت ترون کی جھوم۔ جمان نہیں آوت گھام  
تاکی چھیان دیس دیس کے۔ سنت کرین سبرام

شہری مادھو درشن جن کینو۔ پایو کرشن اور رام  
گر دھاری یہ تیر تھ نہایو۔ سنتن کو پر نام

ستھ

جونر پر یاک راج تھ آیو۔ پن بکٹیٹھ پایو  
راجہ جدھ شرجب پرتاتی۔ کورون بنس مہایو  
تا کے پاپ ہرن کے کارن۔ یاہی مہا مہایو  
سندن کو پھل مین کیا برون۔ مارکنڈ رکھ گایو  
ناری پتی خندیابینی دسے۔ سوہاگی کمالیو  
پنڈوان جونریان کینو۔ پرن پاپ درایو  
اور کشنابندوان جن دینیو۔ اپنو بنس بڑھایو  
اچھیبٹ اور مادھو درسن۔ جن پایو ہر گھایو  
گر دھاری جو پران سنیو حیان۔ تاکو سار سنایو

پد شٹ مادھو کے

پر تھم مادھو کو دھردھیان۔ مٹیجے مادھو پہچان  
ترتیا مادھو ت کو بھج لے۔ سہ مورکھ اگیان

پھر بھونول دھو سمرن کر۔ منو ہر مادھو مان  
 بند مادھو اور بٹ مادھو۔ اکشی مادھو جان  
 گردھار سی پیہ اشٹ نام بھج۔ پھل دگیو بھگوان

### پدکاشی کے

کرلو شرمی کاشی کو باس۔ جب پاؤ داو کاس  
 سن کرن کا گھاٹ پر نرکو۔ بھا گیر تھہ پر کاس  
 بشو شیر پو کو جہان مندر۔ ہے دو جو کیلاس  
 شہ گنیش دروہنڈ بنایک۔ سب کھ کرہن ناس  
 ان پورنا کے درشن کر لون۔ پورن ہو ہے آس  
 گیان باپن شن سو ہوہن۔ گیانن گیان ہلاس  
 جاتیر تھہ سون دور ہوت ہے۔ اگیانن کی پیاس  
 بینی مادھو بھیر و نرکو۔ پنچ گنگا کے پاس  
 ایسو دھام نہیں ہے دو جو۔ بھیا گردھر داس

### تتھا

شو کاشی شو کاشی شو کاشی۔ کو پر دیس کے باسی

گوپن گنگا سیون کا۔ نہ رکھو توجہ کچھ دھن کا  
 مٹاؤ بھرم سب من کا۔ چھوڑاؤ پاپ کی پھانسی  
 یہی نس دن من کرئیے۔ یہی چھن چھن بھجن کرئیے  
 سدا پلکش من دھریے۔ یہی ہر منتر سکھ راسی  
 اسے مت مند گردھاری۔ تیرے ہر پاپات بھاری  
 نرک بچے تارنے ہاری۔ تیری کاشی ہوا بناسی

### پد گنگا کا

سے مانا جگ تارنی گنگا  
 بڑ بھاگن دس دیوے کو۔ پر گھٹ بھنی بھگیت کھ سنگا  
 پاپ پیادہ سب دور دراکو۔ ہون وگی کردیو وہ چنگا  
 پریم لہر میرے من باڑھی۔ نہ رکھ نہ رکھ یہ تیج ترنگا  
 من کر لگا گھاٹ پر ہوئے گردھاری من بھرم انگا

### پد نو درگا کو

جے درگا جے درگامائی  
 پر تھم شیل پتری جگ پرگئی۔ برہمہ چارنی موی کمائی

اور چند رگھنٹ کا تیجی۔ گشمانڈیت چوتھی کسلانی  
 اور رنگد مانتر سے پنجم۔ کاتیسانی چھٹی رسائی  
 سہتم کارا ترشی جانو۔ مہاگوری آٹھم سکھائی  
 نویں سیدھ واپروٹیکا مانو۔ نوڈرگا کے نام سہائی  
 گردھاری اشلوک پرمانا۔ بھجن کیونجا کھا سمجھائی

### پدمہا بندھیا کے

مہا بندھیا کے نام سنوے  
 پر تھم کانی دوجی نیلا۔ تیجی چھن مستھا سترورے  
 چوتھی جان سندری بالا۔ بھونیشری پنجم سمجھورے  
 کشم بھیر و ستیم شری ہین۔ آٹھ مار تگی بھج لورے  
 نوم جیشا کے گردھاری۔ بگلا مکھی سوین جانورے

### پدبھیم چندھی کے

بھیم چندھی می سکھائی  
 گردھیشہ اور رامیشہ کے۔ مدھ ماہ استمان سہائی  
 کاشی باشن پاپے راون۔ پنچ کروشنڈل پرکٹائی

بھیما ستر چنڈی کو ماری۔ اپنو پرا کر م وکھرائی  
 ساسے جگ کی تارن ہاری۔ گردھاری کے پاپ سائی

### پد بندھ باسنی

میری بندھ باسنی ماتا

تیر و نام رثن کے کارن۔ جیہیا دین بدھاتا  
 روم روم رنا جو ہوتی۔ تیر وہی گن گاتا  
 میری اچھا پورن کر دے۔ مین بھچپک تو داتا  
 پوجا پاٹ نیم اور کریا۔ مو کو کچھو نہین آتا  
 گردھاری بس ہیان دھرتی۔ تیر وہی دن راتا

### پد کالی کا

سے کالی کلکتہ والی

منڈ مال سند رگل دھاری۔ کھرگ ہست جیہ نکالی  
 دشت دن کرمی کشٹ ہرن کرمی۔ دھنن بھگتن چھپالی  
 آدمہا کالی جگد مہسا۔ سب پر تھوی کو بھارن بھالی  
 نت ادھک بلدان ہوتی۔ پشو بھچن کر منو کھن پالی

گردھاری کو دُجو ناہین۔ تیرے بن جگ مین کوئی مالی

## پد جو الالا کا

میری ادبوانی جو الالا

جو الالکھی پر شدھ لکھائی۔ او ترویس ہمالا

سپت وپ نو کھنڈ بھروسے۔ تیر دجوت او جالا

مین ہون دین دکھی ات پاپی تو ہر دنیالالا

میرے پاپ چھما کر سائے۔ بھگتن کی چھپالا

تیر نام رت ہون نرن۔ پھیرت ہون مالا

تجھ ہی کو جانت ہون مین ہون۔ کالی درگا بالالا

تیر دجوت کر پائون ہر سب۔ میر دینس او جالا

گردھاری کے ارج کو دے۔ سندر پتر بشالا

## تتھا

ہے جو الالہ جو الالامالی

جوت سُر وپا دشکت کو۔ تیج پر کاش لکھائی

جو الالکھی گر پر اپت ہوئے۔ ست جگ مین گنائی



پر قسم جوت جوالا کی دوجی۔ ہنگلاج در سائی  
 تیجی جوت گنڈ مین او بھت۔ مہا برنی نجائی  
 عالمگیر چھپیا کارن۔ کینی جبے چڑھائی  
 بھنگ کیو سب جگ کے مندر۔ کرپڑا ادھکائی  
 تیر و مندر مین جب آیو۔ کینی کہا برائی  
 ستھیا کیو کھان گندک کی۔ پلٹوئے لجائی  
 دکھ نوارنی سنتن تارنی۔ بھگتن کی سکھائی  
 گرد ماری کے پاپ چھما کر تیر و اس کہانی

### پینگر کوٹ کا

نگر کوٹ کی آدھوانی۔ جے درگاہرانی  
 پنڈ سروپ پراتن دیوی۔ جالندر ہراستھانی  
 تین لوک کی پالن ہاری۔ اوترو دیس بکھانی  
 سنگت ہرنی کشٹ نوارنی۔ دکھ بھنجی سکھانی  
 میری اچھیا پورن کرے۔ جگدے بھکرانی  
 برہما شبن ہمیش تھکت ہے۔ تیر و مرم نجانی

تیری مہا کیسی برسے۔ گردھاری اگیانی

## شکریہ کے پد

جوتی گدا دھام میں آئیو۔ جگ بین کلنیک کھلائیو  
 سب پترن کو کراؤ ڈھارا۔ چوراسی کے بند چھوڑائیو  
 سکل کریا کریشن پادپر۔ آپسے جیون مکتی پائیو  
 چالیس درپانچ ویدی پر۔ ایک ایک دن پنڈ چڑھائیو  
 پھسلگو تک اشنان دان کر۔ پھل پائیو آئند لکھائیو  
 نزدیکی کو دھرم ہی ہے۔ جنم پھل کر دھرم بڑھائیو  
 پنا سنگ آئیو گردھاری۔ منگل پوجا کر ہلے پائیو

## پین کیا پد پر آرنجھ

بشن پاد جن پنڈ چڑھائیو۔ پترن کو بکینٹھ ٹھہرائیو  
 دھن دھن بھاگ گیا سوتیر۔ تچ کپساریہ چتہ سہائیو  
 ساٹھ ہجار برس تپ کینو۔ سب دیون کو جیت ہرائیو  
 جا پر تاپ بٹنوا اچھا سون۔ سکل جگت او دھار کرائیو  
 ایسوپن دھام کے ماہین۔ پتا گیا کارن میں دھائیو

چھوٹے لال باپ اوهکاری - سچل یوجب سچل کما یو  
گردھاری پرچھو کی کر پاسو - پترن کاج کیو ہلسا یو

### پدویدی کا

پھلگو اور پرت تیلابرمہ کند پرت پرپ - رام گری

رام کند گاگ بلی جانو

جھیہ لول پنج تیرتھہ اوترانس ادیچ - کھنکل اور جھین

مانس تم سچانو

دھما نیہ جاترا ہے اور من تگ باپ کوپ - بودھ گیا برہمہ

سرو کاگ بلی مانو

اشادش پدی اور بشن پدی برہمہ پدی رور پدی کارنگ پد

سبھیانگن ٹھانو

اور ستیاگن پد گہ آگن اور کچھناگن - آدنی

ویدی من آنو

چندر پکنیش پد سورج پد پھر اندر پد دھچ پد اور کیشو پد

تنگ پد سمانو

کروںچ پد اگستھ پد اور کشتیپ پد ستیا سرورام گیا مدھو سرو

گیا سربھانو

گیا کوپ منڈ پرستھ آنڈ گیا دھوت پدی۔ بھیم گیا گو پرچار

رگمنی سن بھانو

گدا اول دتیرنی اچھیت گاتیری ان دیدپنڈ پے

نرہری ہلسانو

پد بھینا تھ کے

جے جے شری جھاڑ کھنڈ بھینا تھ دیوا

راون کو چھاڑ دیو۔ چھاڑی مین باس کیو

بھکتن سوسر سلیو۔ کرپا کر سیوا

جلتے اوتا رہے۔ تجھی کو جیت رہے

سرنر من ہار گئے۔ جانے نہیں بھیا

ملکتی کو پاوت ہین۔ سرگ ہی کو جاوت ہین

نرکھن ہلساوت ہین۔ تیرودر سیوا

گردھر پر بھو درس دیو۔ پاتک سب ہت کیو

دا کو پھل پراپت بھیو۔ شکھ سمپت میوا

پد

سے گھٹ گھٹ میں شام ہمارا  
 ناکرستھول اچو دھیا ماہین۔ کیل کرت ہے رام ہمارا  
 چیتن کرشن رُوپ ہے اپنو پتن ہر گوگل دھام ہمارا  
 انسہ نفسی سنبے دھن نت۔ ست گرو نیھو کام ہمارا  
 گردھارسی کی رشن لگی ہے۔ ہم جپتے ہیں نام ہمارا

پداچو دھیا کے

بڑبھالی سر جوت آدین  
 کائے گوے رام درس لے۔ نس من پرامند لکھا دین  
 سیتا جی کی دیکھ رسوئی۔ بھوک پیاس تج تریپت کما دین  
 پچھمن گدھا اور نہمت گدھ کی۔ سو بھانرکھ سرس نلہسا دین  
 دیس دیس مہابیر کھڑے ہیں۔ یہ مندر میں بیٹھے پا دین  
 چونندس جہان سادھو پیراگی۔ رام رام کی رشن لگا دین  
 وسر تھ ست ہی کے گن بنے۔ بھجن کرین اماں گادین

ہونے میں اچو دھیا ماہین۔ وے بکینٹھ دھام بسر اوین  
گر دھاری پر بھورام بھجن کر۔ روم روم میں ام رماوین

### پد متھرا کے

اس جنات کے بلہاری

ستھرا نگری جنم مہم کا۔ جنم لیے جہان کرشن مراری  
گوکل کی گلین میں دے۔ نند لال پر بھجان دھاری  
بندرا بن کی سیٹل چھیاں۔ ترون کی شوبھات پیا رسی  
سیوان گنج مانہ۔ جہون نس۔ نرت کرت ہین گنجہا رسی  
سای نکال سدا ہووت ہے۔ جنات آرت کی تیا رسی  
جھنڈ جھنڈ چو جہان کینر۔ بھات بھات باجن دھن کاری  
شری راج جہان لٹے ہین۔ واج کی راج پرین داری  
تن من دھن نیچا ور کیجے۔ گو بردھن گر پر گر دھاری

### ستھرا

دھن دھن شری متھرا کو دھام

جنات بسر ام گھاٹ جہان۔ کرشن کیے بسر ام

اتِ بنسی بٹ اور بند را بن۔ اُتِ گو کُل کو گرام  
 دھن دھن شویت مہین نیکا۔ لوٹے جہان گھنشیام  
 دھن دھن گردھاری جن لہنجو۔ گو بردھن کو نام

### بنسی

شیام بنسی بجایو کالی دھکے تیر  
 پشِ پنجھی دھن سنت چکیت بھئے۔ ٹھار یو جہنا کو نیر  
 گوال بال گھر گھر سون دور۔ کینے سرس ہی بھیر  
 کوئی سکھی تن کی سدھ بھولی۔ کوئی برس گنی چیر  
 گردھاری بنسی دھن سن لے۔ دھکے سن میں بھیر

### تتھا

بنسی بجایو بنسی والے۔ او بنسی والے او بنسی والے  
 بنسی کی دھن بن بیا کُل بھون میں تان سنا جی او بنسی والے  
 روپ بنا جی اور نہ کما جی۔ سپنے میں آ جی او بنسی والے  
 گردھاری پر بھو بہت رجھائیو۔ موسے رجھایو جی او بنسی والے

### مرلی

بانگو مورلیا وار ہے  
 کاری کمر یا کاندہ راکھے۔ اے سکھی یا آپہ کارو ہے  
 رانی جسو دھا کو ہے دولارو۔ نندیا کو پیارو ہے  
 راوہاجی کو پران سانورو۔ گوپن راج دولار ہے  
 گردھاری واسنن کارن۔ سنگھ دنیہ جگ ہار ہے

### پد شکر راج

جوز شکر تیر تھ آیو۔ سکل تیر تھن کو پھل پایو  
 یاسم دھام نہیں ہے دوجو۔ جب بر مھاسرٹ پر گٹایو  
 پاکے تٹ جگ کینو جگ مین۔ سپت پتال پھو رخل لایو  
 گردھاری ہیہ باٹ چلیو جب۔ اینگھن کین رہے سن لایو  
 کیا سما کیا کر یا سمجھون۔ ریل جڑے کے آپ بلایو

### پداونکار ناتھ کے

اونکار کے ارتھ بتاؤن۔ سمجھو بھولا ناتھ مناؤن  
 پرتھما کار ائند بھجن کر۔ اپنے ایشر کے گن گاؤن  
 سندھ سمان جان بند کو۔ ارڈہ ماتر کا بندھ لگاؤن



اور ککارسون کیشو جانوں کرشن کرشن سروں ہلساؤن  
 پھر رکارسون رام رشن کر۔ روم روم میں ام رماؤن  
 نرہ کے تٹ بوت لنگ کی۔ پوجن آرچن کرہر کھاؤن  
 بشن پوری ورشو پوری نرکھون پکٹیشے اور کیلاس کھاؤن  
 شو کیشو میں بھید نہ را کھون۔ واین یہ یامین ہ پاؤن  
 ہر ہر شرن کر گردھاری۔ دودیت بھانوج ایک نرکھون

### پدوام چھتیر کے

ایسودام چھتیر میں پایو  
 بالولنگ پر تشادو جو۔ رامیشدر سالیو  
 رش بھانڈ کو درشن کارن۔ رام چند جہان ہایو  
 برمھ گند اور در گند اور۔ امرت گند لکھایو  
 بھوناشی ورا تر کاشی۔ پانچون تیرتھ نہایو  
 کھٹ رس تر وروما اتپر کا۔ ستیل سندرجھایو  
 امرت پان سرگ میں کینو جن یہ پرن کھایو  
 بھیر د تیرتھ راکن موچر لا۔ پن سستھان بسایو

جہان مچکند رشی بُر بھالی۔ مچکند اپر گٹا یو  
 ات انت گرات ہی سندر بھگتن من ملسا یو  
 جہان رشی مار کتہ گردھاری۔ پڑھو کوہیان لکاو

پید

بھجن بنا ز شپن تے ہن  
 پشو اگیانی گیان نجانے۔ ان جانے کہ کین  
 پشو ورا کہ کس نہیں جانے ان سو گاری دین  
 اک چمن مہیان انسان کیونر۔ نس ن بکلا میں  
 یے نراہن بھاؤنت راکھت۔ پشو پر بس آدھین  
 جن ہر بھجن کیو گردھاری۔ جنم سچل کر لین

ستھا

نر دیہی کا دھرم بکائے۔ دیہہ ہم گایان بچا کر  
 نین دیو درس نہیں لینے۔ پر اشترک روپ نہاے  
 شرون کتھا پران سے نہیں۔ پرنہ استوچت دھاے  
 رسناے پر بھونام نہ لینے۔ نس من کرے بول پکاے

مَن سون من کینو ہر کو۔ کوٹ کپٹ کے بھید سہاے  
 کر سون دان پن نہیں کینو۔ شاستر باندھ در بل جن مار  
 پگ سون تیرتھ وہام گئے نہیں۔ نرسن پوڑ پگن پسا پے  
 ایس فی لے نہیں سنتن ہگ۔ نکٹ دھر اور پاگ سنوارے  
 شکھ دیہہ کھوئی گردھاری۔ ایسے کھوٹے کرم ہماے

پد

آیردا متھیابیت گئی

کلجک میں شت برس پرانا۔ جاکی آس ہی  
 تاسونٹ نرسندراناہین۔ آدھی کھوے دی  
 بالک پن در ترن دستھا۔ ان ہون ذتیس لئی  
 بیس ہے سو بردھ گوائے۔ لیکھا لیکھ سہی  
 چیت چیت مورکھ گردھاری۔ باکی کچھو نہ ہی

پد ریل گاڑی

آیردا دھوم کی گاڑی جان

کال نگر کو پونچاوت ہے۔ چھن میں پون سمان

سوسوسو اس لکھت کل پر بل۔ دورت شکست پر مان  
 بالک پن اور ترن اوستھا۔ دوئین درمیان  
 چیت اوکاشن بہت ہے تھورو۔ دھرے پر بھوکو دھیان  
 رام نام کو لکھت جتن کر۔ سکھ پاوین گے پران  
 گردھاری ہے انجن والا۔ نرا انجن بھگوان

### مانسن جاترا

جکنا تھ جگدیش بہار۔ کلجک کے پتن کو تار  
 منڈسروپ کاٹھ کو سندر۔ دوکر سرس لکھت پن انیار  
 جب پتیس برس بیتے تب۔ پر بھو جتن کلیور دھار  
 راجا پنڈ اور بڑھائی۔ کلیور کو سب ساج سنوار  
 بنون بھیئے پھر کچھ نہیں بولے۔ ہو کچھ پائے بکینٹھ سدھار  
 جا کو مر م نپاوی کوئی۔ نرکھے اور اچرج کر ہائے  
 باجھد اور شجھد راجی کو۔ سندر روپا نوپ نہار  
 لاکھن اٹکے بھوک چڑھائے۔ جاتری پوجن کر نہار  
 بھیر دی چکر پر سالیے سب۔ برن بھی کچھ ناہین بھار

ایسوپن و هام نین ہا یو مین رن کی ہوا چھارے  
گردھاری کب پرپت ہو گو۔ کب گینگے بھاگ تھارے

پد کد ار ناتھ کے

بھج کد ار ناتھ رچپالا

کر لے گوری کنڈ اشنا۔ مندا کنی تہ چپ لے مالا

بجسا سرکارن ہیان اشیر۔ بجسیا بن بھج گیت پتال

پوچھ ادر چھاٹے پوجن کو۔ پرگٹا ایک پال نیپالا

پشوپت ناتھ نام گردھاری۔ پشوپت پائے پر بھو دیندیا لالا

پد بیری ناتھ

بدری ناتھ چلیے لے بھائی

نر ناراین اور کو بیرا۔ نارو من۔ چارو سکھدائی

ایکے مندر میں اتر لے۔ تیج کلاورست سر سائی

گھنٹا کرن رہت پر دتھن۔ بام دسا گھسی پر گٹائی

نارداگن کنڈیہ دوہین۔ تپت گنڈ مہا اوہ کائی

تین کوس پر پسی بے بود دھارپا۔ مدھ بیاس استھل من بھائی

آگے جان بہا لاپر بہت۔ تین لوک مارگ در سائی  
 شمشتاب رے پڑ کھاتھے۔ وہ ہی بہا لایچھے جانی  
 گردھاری مین در سن پاؤ۔ دھیان ہر و بس بہا گائی

### پدرائیشتر کے

کب ریشتر در سن پاؤن۔ کب سیتو باوھو کو دھاؤ  
 گنگا جل زل و راجل۔ اپنے ہاتھن جاے چڑھاؤن  
 جاکي رام کیے ہین پوجن۔ واکو ارچن کر ہلساؤن  
 وھنک تیر تھ اور کوٹ تیر تھ ہین۔ اور چو تیش تھ کب نہاؤن  
 سیتو نو پا کھان لکھون کب۔ رام جھڑکے کب سبناؤن  
 کب لون اس کھون در سن کی۔ کب لون مین دھیان لگاؤن  
 کب اہلا کھا پورن ہوگی۔ گردھاری پر بھو کب ہر کھاؤن

### پدچتر کوٹ کے

چتر کوٹ ساوھو کبھا۔ وین  
 رام پر پاگل ورا تر آشرم۔ انسویا کے در سن پاؤین  
 گپت گوداوری کہو کب کھین۔ بھرت کوپ جل و کب نہاؤین

کوٹ تیرتھ کو تیرتھ لیوے۔ نرکھ رام سجا ہلسا دے  
 دیو کنیان اور دیوانگنا۔ اونکی چہب لکھ کے ہر کھاوے  
 سیتا جی کی دیکھ رسوئی۔ ہنومان دھارا پر آوے۔  
 پے سونی انسان کرے در۔ رام گھاٹ رگھو گن گا دے  
 کاتنا تھ پربت کی پر بھوسون۔ پر کرما کر سیس نو اوے  
 لچھی پربت کے درسن سب جگ مین بڑ بھاگی کھاوے  
 بھٹک سلا پر نیکو سندر۔ پر بھو چرنن کی چنہ لکھ دے  
 ایسوپن دھام کی کب لون۔ گرد دھاری پر بھو آس لگا دے

### پد ہر دوار کا

ہر دوار گنگا دوا ہے۔ سادھو چلو ہر نام بھجورے  
 ہر کی پوڑی کر اسنا۔ ہر ہر ہر سمر دھار کھورے  
 کشاورت پر دھیان لگاؤ۔ اور نیل دھارا نر کھورے  
 گنگھل دچھ پر جاپت لکھ۔ لو۔ پیل پربت سزنا چڑھوے  
 سپت سروت سماگم دیکھو۔ سات جنم کے پاپ ہر ورے  
 اگر کنڈ کو تیج نہارو۔ جا پر تاپ سب تاپ جروے

گردھاری یہ دھام پائے گو۔ گردھری بچھو کی آس کھوے

## ایک گنگوتری کے

ہم کیسے گنگوتری جاوین

گنگا مول سکھتیر تھ ہے۔ کہہ بدھ یا کو تیر تھ لاوین

گڑوڑ بچان کے پر بت۔ واین رگ ہنہین پاوین

اون سا دھون کے دھن بھاگ ہن۔ نیچے گھر گھر کشٹ اوٹھاوین

بیٹھ بیٹھ جاوین تھک تھک کر گھٹون پین شبکت ہراوین

نمای کارن سکٹ بھوگین۔ گنگا جہل کا ندھے دھراوین

پرسار تھ اوپکار کرت ہے۔ گردھاری جی کو پہونچاوین

## پد چوناکڈھ

پل من چوناکڈھ گرنار

برمھا بشن مہیش لیے جو۔ دنا ترے اوتار

اونکی اہان پاؤ کا سو ہے۔ تر بھون کو او دھار

سورٹ محل پراجت دیوی۔ پتتن تارن ہار

واموور کو گنڈ نر کہ لو۔ مہ گی گنڈ نہار



نکھ پائے مرگی کے روگی۔ کرا انسان ہجار  
برمھ کمندال کے دُرسن لے گردھاری اک بار

پدنا بھ گیا کا

چلیے نا بھ گیا کو بھائی

بر باد یوی کو آستھل ہے۔ پر جا چتیر سو ہائی  
دھرم راج کی پر تھانز کھو۔ شو بھا ہے اوٹھکائی  
نا بھ استھان گیا سُر کو ہے۔ پترن کو شکھدائی  
پنڈ وھرو بترنی سم نہیں۔ دوجی نہڑ سائی  
گردھاری اس پترن چتیر کی۔ مہما برنی نجائی

پد ماتر گیا

ماتر گیا سدھ پور کر دے

شیرولی ندی کرا سنانا۔ کپل دیو آستھل زبھورے  
شیری گو بند اور مادھو جو کی۔ پوجن ارچن کر ہر کھوے  
بند و سر پدھیان لگاؤ و۔ اپنوا شٹ دیو سُر دے  
پتر گیا دھایو گردھاری۔ ماتر گیا کی اس کھوے

## پد نیکھارن

ہتیا ہرن نیکھارن اور شہر کہ تینون تیرتھ جان  
 پر تھم ہتیا ہرن مان لے۔ دوتے نیکھارن پہچان  
 تیرتیا شہر کہ مین جب دھایو۔ لٹا دیوسی کو دھرمیان  
 پنج پر پاگ کے درسن کر لے۔ اور دوہیچ گنڈا سنان  
 چکر تیرتھ نہ کہ بڑ بھاگی۔ پر کر مار کر شکست پر مان  
 انھاسی ہنجا رکھین کو۔ جب تپ کا ہے یہ استھان  
 گرد دھاری یہ دھام پائیو۔ کر پا کر ہن جب بھگوان

## پد کنواری کنیان

کتھا سونواری کنیا کی  
 رام چندر راجن شیر تاجا۔ کیو چڑھائی جب لٹکا کی  
 تب سے کنیان بھگت بھاؤ سو۔ پر چھو کر سنگ بیاہ اچھا کی  
 وہ مارگ پلٹے نہ رہے۔ سن کی سن مین رگیٹی واک  
 پھر کا ہوتے بیاہ نہ کنی۔ دیکھو ڈڑھٹائی تم تا کی  
 سندل بلدی اوکھل مویل۔ ہو پا کھان بھہرئی کی

گردھاری یہ وہام نہ پایو۔ من میں ابلا کھا ہے یہ کی

### پد جنارون

جن من دھن جنارون ہارو

دھن دھن بھاگ جانو کے۔ پن ان دھن ان بچارو

وشت دلن جن کینے ا دھن۔ وہ جنارون نام بچارو

لے جنارون ہو پ جادو۔ بھوت پریت بھو بادھا مارو

گردھاری پر بھوکے درسن کی۔ اس کھو بہت ست ہارو

### پد گنگا ساگر

گنگا ساگر گرد اسنان۔ نہ کھوپل دیو استھان

کارتیک دریا گھ کے ماہین۔ سندھ ہشیو تب لکھو ٹھکان

اور دیوس کچھ درش آوین۔ جل رسایو سمن ر سمان

سگر تر سب دمہ بھنے ہوان۔ کپل منی اچھا پرمان

پن بھاگیر تھ کین تپسیا۔ گنگا لایو پاسے بردان

تب سب پائے موچہ پدوی کو۔ جگ مین پن ہام جان

گردھاری میہ ہام پاگو۔ کر پا کرہن جب بھگو ان

پد کر چھتر

گر کچھ تیر تھ جو آوے۔ سونڑ بھاگی کھلاوے  
 سینا ہر دیر تھ پو جن کر تھانیشر پو گنگن وے  
 نا بھی تیر تھ کراشنا نا۔ پھیر کبیر تیر تھ پر جاوے  
 رتن چکش مادیو نہاے۔ اور بردہ کنیان دوے  
 نر کھ شست پلچ سوتی۔ سکھ سپت پاوے  
 ایسویں چھتر گردھاری۔ پر بھو اچھا بن کیسو پاوے

پد دوار کا کے

دس آس دوار کا کی ہے۔ من مین یہ چھیا با کی ہے  
 گو مت دوار کا بیٹ دوار کا۔ ایک پراتن ایک نی ہے  
 شری کرشن بلدیو داؤ جی۔ ان دوہن کی چھب نی ہے  
 پر شو تم کائی ان کنور کی۔ کیا ہی پر تما سرس بنی ہے  
 رگمنی ست بھاما کالندری۔ ستیا بھدر راجا موتی ہے  
 مہتر بند اور جان لچھمن۔ ان پٹ رائن کی جھانکی ہے  
 سکھ تیر تھ نپڈارک تیر تھ۔ رام اور تال گوپی ہے

کلب بر چھ درست ہے نیکو۔ جاکی مہما بہہ بھاری ہے  
 ستھر اما پانچی ابو دھیا۔ اور نیک پوری کاشی ہے  
 گردھاری ان سات پرن مین جان واکا لشریٹ پری ہے

### پار پینا چھ

مینا کنگھی دیوی مہارانی۔ کرناٹک مد رستھانی  
 کرت مالا گنگا کے تٹ پر۔ پرگٹ بھی ہے آدھوانی  
 اور دیوی کے سونہرہ ماہی۔ سندرشیریز سن سکھانی  
 مد رابیر بھگت پر تھم ہی۔ واکا پوجا سب نے ٹھانی  
 سات کوس لگرن چڑھو۔ جنکی مہما بھگت کجانی  
 گردھاری پر بھو آس کھت ہی۔ پاو گیو درین کب جانی

### پد تو تادری

ہن دھن تو تادری استھان  
 آچارن کو گر استھل ہے۔ سب جگ ماہ بکھان  
 یاہ دھام مین پھن کرت ہین۔ درا پڑ بکھا پیران  
 نرکھ بر اجت سپہ جہان او بھت۔ دیو ناتھ بھگوان

تیل کو پپر جاترن کینے۔ تیلہ کو اسنان  
 لینے ناراین کو مندر۔ تین کو سس پر جان  
 پھر چھپہ کو س آو کیشو۔ ہے۔ پوجت سکل جہان  
 ایسو دھام نجاوے جوئر۔ ہے مورا کھ اگیاں  
 گردھاری چل پر بھو درسن کر۔ میر و کنومان

### پد پدم نا بھ

پدم نا بھ سوامی کی پر تما۔ ملے بارین بھاری  
 سکھ سچیا پرشین کرت ہین۔ چار بھجانیکے درست ہین  
 آپ بشن مرت لوک سبت ہین۔ شو بھاسرس پیاری ہے  
 پر تھم دوار سے کر مکھ درسن۔ مدھ دوار کٹ لکھ بھو پرسن  
 تیجے دوار سے چرن تر بھون۔ جا کی نشا دھاری ہے  
 اگر شکھا فوج ہے تما مانو۔ دیس رام راجہ کو جانو  
 بھگت دان سولگان پچانو۔ راج و ہرم اوہکاری ہے  
 ایسو مکھیہ دھام نہیں پاو بلا مکھا دھر پر بھو گن گایو  
 واسن مین انوداس کما یو۔ گردھاری بلباری ہے

## پدوسن نام کے

دس نام گو سائین کے نام سنو  
 پہلے پرتھ جو کہلائے۔ اونکے دیوت ہین بشنو  
 دوسرے آشرم ہین سوگیا نی۔ انھون نے آد برہم پوجو  
 تیجے بن بن بن نہیں بھنگو۔ آتماہ کا بچسار کیو  
 چوتھے کو آرٹن ہین جانو۔ جن اونکار کو نام جانو  
 پنجم گر پر پنج تیاگ بھیجے۔ انکو ہولکش سدا شو کو  
 پڑکھن تر پورن ہار سے۔ کشٹم ہے پربت جانو  
 سہتہم ساگر نام دھرائے۔ جن شکش کو دھیان دھرو  
 اشٹم سحرئی ہین بھائی۔ یرت ہین شو شونت جو  
 نوم بھارتی ہین بڑ بھاگی۔ پار برہم کے پر یا سمجھو  
 دسہم پوری ہین پورن کامی۔ جو اچھہ گردھاری کیو

## پدپستھی کو

جو یہ تیرتہ مالا گاوے	سب تیرتہ جاترا پھل پاوے
جو جو دھام دھائے بڑ بھاگی	اسکے بھجن لکھے ہلسا دے

اور جو دھام نہ پراپت ہووے	بھجن سن کر دھیان لگاے
گھر بیٹھے مانس جاترا کر	چار کھونٹ تیرتھ پھر آئے
بھول چوک جو کچھ دُر سادے	دا کو شو دھو اور بنا دے
لکشمی رکھے کر پا کر مورا	اگر دھاری پر بھو بسر نجا دے

### بارہ گھنٹی

گنگا کیشو نام کو۔ دھڑلے من مودھیان  
 کا جانے کا یا کیجے۔ کب لون رہب پران  
 کھلکھا کھبہ پھاڑ کے۔ سگن روپ ہر دھائے  
 ہر ناکش کون تار کے۔ پن پر ہلا دیچا سے  
 گنگا گو بروہن گری انگری پر دھر لین  
 گرور دھاری نام دھر۔ گوالبن رچھیا کین  
 گنگا پر بھو گھنشیام ہووے۔ جنم لیو ج چند  
 گھر گھر گوگل گرام مین۔ جاسون سب آئند  
 شانا را این پر بھو۔ نانا نام دھراے  
 نرگن تیاگ سگن بھئے۔ لچھمی تی کماے



چچا چیت مین خیت لے۔ اپنو چڈ سُر وپ  
 پرا چران مین لکھت ہے۔ واکو روپ انوپ  
 چھچھا چھن چھن جات ہے۔ آئیکہ چچا لوسمان  
 کام کر دودھ دھ چھانڑے کے۔ بھج۔ لیجے بھگوان  
 جچا جان جمارون۔ جگنا تھہ جگدیس  
 جا کو جانت ہے جگت۔ سب ایشن کو ایس  
 جچھا جھن جھن سنت ہین۔ انند باجن گھور  
 جپر کرپاکرت ہین۔ ادبھت نند کشور  
 یسیان نین جو نین۔ اکیے بر مہ پچان  
 یا ہی تے اوتپن بھے۔ جڑ اور چیتن جان  
 سٹایو رام کو۔ ٹیم نام سب تباگ  
 جھوٹے ٹھٹھے چھوڑے۔ من مین رکھ بیراگ  
 ٹھٹھا ٹھا کر نام جپ۔ جا کو ہے بر مھانڈ  
 بھکتی من مین ٹھان لے۔ ٹھگ تیا سب چھانڈ  
 وڈا ڈگ ست دھرم سے۔ اپنوسن ڈرہ راکھ

دُولت مت پھر ڈگر میں۔ بھگتی کورس چاکھ  
 وھڈھا ڈھاڈکا مگڈھ۔ اور کردہ سر توڑ  
 لوبھ موہ کو ڈھیل دے۔ گن سبے ڈھنگے چھوڑ  
 تننا نہر دھیان دھر۔ نہر دیسی کو پائے  
 نہر کو ناراین بنے۔ جو نہر گن گائے  
 ستاتات اور مات کو۔ ناتا متھیا جان  
 تن ہی جب تیرا نہیں۔ تب تننا ہین پران  
 تھتھا تھک تھک رہی۔ چھتیا نہر گن گائے  
 سین سین رنمان سون۔ تاکو تھاہ نپائے  
 واداد تارام ہین۔ داموڈر بھگوان  
 دام لوبھ کو تیاگ دے۔ دین کو دکھ جان  
 وھڈھا جیتے دھام ہین۔ تھان دھیا دھرھیا  
 دھرم بندھا ہے چونکھ۔ کھلاوے دھن وان  
 تننا نا بھانت سون۔ ناراین کو پوج  
 ناش مان سب بگت کو۔ ایک ابناسی پوج

پتیا پان سات ہین۔ پین کرم سکھ ساج  
 پاتک دُور دُرات ہین۔ پر سوار تھ کے کاج  
 پھٹھا پھانسی سوہ کی۔ مایا جال بچاے  
 اس پھندے مین جو پھنسیو۔ کیسے نکسن پاے  
 ببا نکٹ نام بھج۔ چھن چھن بارم بار  
 بالا صاحب کے بھجے۔ سنکٹ ہو سہیہ پار  
 بھٹھا بھرم بھلات ہے۔ بھگو د بھگتی جان  
 بن بھگتی نر جیت ہے۔ جگ مین بھوت سنان  
 ماما یا تیاگ دے۔ مٹا سن کی چھانڈ  
 نکٹ چھانڈ بھرمات ہے۔ مایا مین برھمانڈ  
 سیا جنت اور منت ہین۔ یہ جھوٹے کھٹراگ  
 یاد رکھو بھگوان کی۔ یاسون بڑھے بھاگ  
 ررارام رام پتی۔ رگھو سن دن کو نام  
 راتر دوس رہتے رہو۔ پورن ہو سہیہ کام  
 للا لوک لو بھتج۔ لچھمی پت کو دھاؤ

نند لاکو لچت دھر۔ لاکا دھیان لگاؤ  
 ووا دشنوشن بھج۔ واکے نام پرتاپ  
 آپہ دور درات ہین۔ سب بیا دھام ورتاپ  
 سس سب سسار کو۔ سمجھو سپن سمان  
 کل سرشت کو سار ہے۔ ایک شری بھگوان  
 گھٹھا گھٹ گتیاگ کے۔ کھٹ انن دھر دھیان  
 جھوٹ کھٹ پٹ تیاگ دے۔ سد گر کو سپیان  
 ششا شوشنکر بھجن۔ کر شکتی انوسار  
 شنبھو بھولانا تھ کو۔ من مین دھر آدھار  
 ہما ہر دے مانہ ہے۔ ہر کے ہیت ہلاس  
 ہمت کہنوں نہ ہارے۔ بھیا گر دھر واس  
 چھچھا چھیم کشل کرو ہے پر بھو دین دیال  
 چھا کر داپرادھ سب۔ تر بھون کے سکھپال  
 ترا تر بھون تر لوک کو۔ ناراین کرتار  
 ترا تراہ پر تھوی کری۔ جب لینو اوتار

گیا گیا گیانن سنگ سون۔ اوچت من ہو گیان  
بن گیا ان کیسے ملے۔ گردھاری بجگو ان

### سمپورنم شبھم

تاریخ طبع از دہشی رام سہاسے صاحب تناس کن محلہ نوبتہ ٹھٹھو

یہ پوئی چھپ کے شایع ہو گئی سارو زمانے	لا بھگو ان کا پرشاد بھگتوڑا کہ چرنا مٹ
تیار اگر تاریخ کی تمکو تو برجستہ	لکھو سبت تننا۔ یہ تیر تھہ ہال راجہ کرت

تاریخ طبع از دہشی دوار کا پرشاد۔ افق مالک نظم اخبار لکھنوپریں محلہ نوبتہ

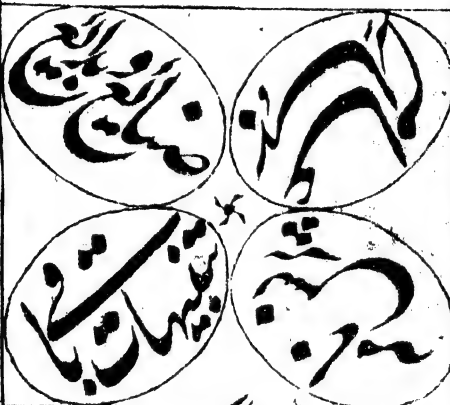
راجہ صاحب۔ راجہ بنی۔ گردھاری پرشاد  
کرت کر ہی پوئی ات سندر۔ اد بھت اور بشال  
دیکھ دیکھ بھاکھا کبتالی۔ لاجت سب کب برنڈ  
کھنڈو گردھہ۔ تلمسی داس جی بیاس۔ بہار لال  
پات کرے۔ جو پوئی کو۔ سب تیر تھیل پاس

سین مل دوکھ۔ شوک۔ بھجے۔ ہوشنہ خیال  
ست لکھوانی زین ست۔ جان ابجد کی ریت  
راجہ باقی نے کی اچھی پوئی تیر تھہ مال  
سب ۱۹۴۰ء

تاریخ طبع از دہشی

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

الحمد لله والمنته که درین آوازه بهمنیت اقران  
وزبان خجسته امان مجموعه ثنویات فوائد آیات عنی



از تصنیفات جناب آجگر دهار پی شاد  
صاحب متخلص به باقی دام قباله و فضاله

مطبع مفید عا اگر طبع شد





بسم الله الرحمن الرحيم

نخلین گلستان کن فکان	بعد حمد گلشن آرامی جبهنا
ارغوان گیرم پی سرخی آب	برگ گل آرم بهم بهر کتاب
عنبر سارا مداد حسا مسلم	یا من گرد و بیاض نامم
رشته شیرازه از سنبل کنم	نماز سطر از رگ بلبل کنم
تا کنم این نظم رنگین ارقم	پس تراشم از نی نرگس قلم
شد حکم خاص سالای بی تمام	باب و دیو ارباب باغ عام
زود تر گردیده زد کشمیر دل	فرخا باغ و خوشا تالاب قل



در چمنهایش یا حین غریب	پر خیا باشن گلهای عجیب
دفتی باید ز به نام گل	تا کجا سازم رقم اقسام گل
این شلث این مدو این عین	ای مهندس شکل گلشن عین
میکنند خود ذات شادابی مقام	زیر هر نخل بلندش صبح و شام
در دکن دارد بلند آوازگی	هان بس بزمی در رنگ و تازگی
دایم اینجا میکند سکن بسیار	باز میگردد ز هر گلشن بهار
اندرین گلشن خزان ابارت	جهد و سعی با بنان در کارت
در خیا باشن گشته جا تنگ	با و فخر سبزهای رنگ و رنگ
بر زمین فرش مشجر کرده اند	جوته هارا بسکه هم کرده اند
دشت را چون نقش و سیاه	راغ را یکباغ زیبا ساختند
خان و مان صبر بلبل خستند	آتش بے دود گل فروختند

لا رُو تپیر شد شب همان دُر	ساند رس حجابش حیران دُر
شب گموانش بھو چون وز بُو	شام او صبح جهان افزو بُو
هر طرف سر و چراغان نور با	هر شجر گردید از ورشک چنا
صف بصف سر و چراغان ایجوم	بکشتانی بود گفستی پر نجوم
هر کجا صد لاله روشن خفتند	برزمین اقمار را انداختند
روغن گل بود گوئی در چراغ	غیرت پروانه شد هر مرغ باغ
عکس آتش بازی اند آّب بُو	یا کواکب غرق در تالاب بود
گوله انجم نشان سر شد هزار	برزمین از آسمان شد نور با
تیر باران شهاب تابناک	اون گیر از سمک شد تاسماک
از قلم آویز اشجار غریب	هر یک از فرط نیرنگی عجیب
نیش فشک تیغ بازی می نمُو	دودوک بهم ترک تازی می نمُو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰

از طرّقه غلفه باطریق	آنجنان یک نخت شد بالان
کز نهیش عالمی گردید نگ	یاد داد از سوزش جنگ و نگ
کاسهای آفتاب ماهتاب	مهر و مهره از دبتاب ز سوز و تاب
هم قلم زرچک گل فتانی نمود	چار حد باغ نورانی نمود
کوه نوبت را چهره روشن ساختند	دشت را وادی امین ساختند
بازی آتش و سو تقسیم بود	هر طرف گلزار ابراهیم بود
چشم عالم زین تماشاخانه شد	دید و بد بین ز حیرت تیر و شد
پال صاحب اوستاد سخن	حرفها را ز درتسم با لفظان
هانرا آف بزرگ سلسله بر ملا	لار و نپیر آف بود و میگذا
تا بنوک شعله حرف از نور ساخت	لار و صاحب را بیا و خست
چینه های بس فراخ افروختند	آسمان بر زین ساختند

از طرّقه غلفه باطریق  
کز نهیش عالمی گردید نگ  
کاسهای آفتاب ماهتاب  
هم قلم زرچک گل فتانی نمود  
کوه نوبت را چهره روشن ساختند  
بازی آتش و سو تقسیم بود  
چشم عالم زین تماشاخانه شد  
پال صاحب اوستاد سخن  
هانرا آف بزرگ سلسله بر ملا  
تا بنوک شعله حرف از نور ساخت  
چینه های بس فراخ افروختند

شد مکان آهین آریسته	انچنان کز وی خجل شد آریسته
اندر آن سیم فرنگیها بسوز	جمع حو را بود گویا در قصور
تخته گلزار تخت میز بود	در نظر ما خوش بهار انگیز بود
از ظرف و کاسه خوش رنگین	انجن شد غیرت از رنگین
مرغ و ماهی شربشان کباب	غیر ازین الوان نعمت بجای
هچنان بر چیده بود آن میزبان	شیر کز دیدنش هر میهمان
کار و باخار سه پنجه دسته دار	میز می بر پهلوی گلن خم خوا
از پی اکل و خورشان فرار بود	غنچه لب اتو گوئی خار بود
خوشنما در کاسه چین دستمال	دسته از یاسمین بجا مشال
هر کجا سر پوشهای ز رنگار	آفتابی بود و از شون آشکار
بود هر پش قلاب سین قرص ماه	زیر آن سر پوش چون مهر کلاه

در سینه می آید

در سینه می آید  
که گاه از زبان نواز  
دست می آید

چمچہ با چون آخت و نباله ا	در کف هر زهره سیامد بکا
شکل جوزا بود هر جا هر حسین	از طرب با هم نشین کز نشین
هر یک با هم می هم روش بود	با نشاط و عیش هم آغوش بود
شمع کا فوری جسم و انتشا	سنبله آسا نباتات نشین و ار
بود از اقسام وین <sup>قسم شراب</sup> پیرے	طرفه میخوردند از تند پیرے
هر یک خود ساقی خود باد و نوش	ست کیفیت و عقل و عیش
مستی و ہشیاری اینجا شب ہم	یعنی افزون بود و فرحت نشم
خون بلبل یا شراب لعل فام	لالہ نعمانی یا گلگن یا کہ جام
بادہ بی غش بود و ساغر ہمیشہ	آفتابی بود و روشن در ہلال
بود ساغر کشتی دریای می	جوش دریا پنبہ عینای می
جام یا الماس یاد رنجف	رغوہ یا کیمشت گوہر و صدف

در میان گلدسته رنگین نه	بود در گلستان چینی پر بهار
گرم گرم آن ناخوشه شهابان	سرد سرد آن شیر و شره تهاجر
هر یک میخورد میگردی بسیار	گفتگو از گرم و سرد و روزگار
آن یک گرم سخنها می طریف	وان در سرد از جوابات لطیف
آن کباب آن سالم می طرف	مرغها بریان سالم می طرف
هم بطور هم فیل مرغ و قاز بود	بی پروبی جان و بی آواز بود
در کباب بی نمک قوت گزک	از لب پر شور پاشیده نمک
بیضه خورشید بود آلود نبود	زرد و بی روغن چو خسار نبود
کو شمار نان پا و کو چپلا و	گشته مطلوب همه کو کو پلا و
هر کباب نیم پخت فاخته	شور بی شوری به بزم انداخته
از نمک دل ملعش ساختند	پس تو ابل اندران باختند

تو ابل اندران  
سبک کردی و شادان  
بسیار بی خبری  
میخوردند این را از  
کولان و تخمینی  
چو پیر

سرخ و بریان گشته آن شست <sup>ه</sup>	چربی او چون سفیدی کره <sup>ه</sup>
طشت از و چون طشت گل سرخ <sup>سفید</sup>	یا بهار زعفران شنبلید
ماهی تر آشنای آب گرم	گشت و شد بهر خوش تیارم
هم کبابی بوداده بود	شور دریا خود در و افتاده بود
مطلقاً ملح و تو ابل می شد <sup>است</sup>	حاجت از تیزی بلبل می <sup>شست</sup>
آن مقطر شور بای پاچ <sup>ه</sup>	روح شحم و لحم ببطاقت فرا
چیت مطلب از مذاق میده	بود از حکمت نظر بر فائده
و فخر الوان نعمت گاه خورد <sup>نام کتاب ترکیب معنی</sup>	گاه خورد آن گاه و اقصای <sup>بود</sup>
بود از هر چیز بهتر آن پی <sup>ه</sup>	بوی او چون مشک قائم تایدیر
شلمغم و ترب و چندر باگز <sup>ر</sup>	سرکه انگور در وی ستر
بالب چون قند شاگشته <sup>ه</sup>	در مذاق آن سرکه شد گنگبین

شورای پاچ<sup>ه</sup> از ترکیب  
که شش و طعم  
آن گشت

لطف آنست که  
چیز زبان گوار  
پی<sup>ه</sup> را میگویند

مسکه خالص چو سیم خام بود	از لطافت در طلایی جام بود
بستی در قالب نشان گشت	کش بلور از سنگ غیر گشت
مختصات در طعم و شکل رنگ بود	مهره مهره چون جواهر رنگ بود
بود شیرینی به از قند و شکر	هر یک از قند و شکر نو می گشت
از طرقة نقل خوش پیداشد	عالمی زین شعبه پیداشد
میوه های تازه و تربیته شاد	از بهی و بهی نارس و نازک و نازک
در کف هر یوسف تیغ و ترنج	شاد و خرم فارغ از بهی و نازک
بسته دادن مثل انار	می نمودند از بهی و نازک و نازک
از مر تا بهم بقسم چند بود	که صفاتش غنچه سان لب بند
بود ز انما رو لایت هر عمر	نورین نورس کرده در شهید و شکر
از لب شیرین شان چون کافور	بی گمان قند مکر نام یافت

از لطافت در طلایی جام بود  
کش بلور از سنگ غیر گشت  
مهره مهره چون جواهر رنگ بود  
هر یک از قند و شکر نو می گشت  
عالمی زین شعبه پیداشد  
از بهی و بهی نارس و نازک و نازک  
شاد و خرم فارغ از بهی و نازک  
می نمودند از بهی و نازک و نازک  
که صفاتش غنچه سان لب بند  
نورین نورس کرده در شهید و شکر  
بی گمان قند مکر نام یافت



قاشِ دبی هسته بدخرمای	ترز شیرینی او حلواست تر
قاه قاه فلفل میناجدا	خنده هر ساغر صهباجدا
هم شراب از بط کباب زلفند	در میان این دو بط بر بطند
نعمه سزنا و تنبور و دمل	بر محل هر مقام و هر محل
آشنجان آواز عشرت سازد	کز طرب مرغ کباب آواز کرد
شیشه آب لایت سر کشد	هر طرف آواز بخنج و رقاصد
آن بخار و بلبکه و آن جوش و دود	توت کیلوس و کمیوسی فرود
بی اثر جوش و خروش و نبود	بی سبب این نامی نوشتن و نبود
اندرو روح ترنج و زنجبیل	از پی هضم غذاهاست ثقیل
نرم نرمک باد سرد خشت باد	هر دم از باد و بهشتی یاد داد
تا هوای بادکش ساز آمده	از هواداری صبا باز آمده

در این کتاب  
مجموعه از  
شعرهای  
میرزا  
کمال  
الدین  
میرزا  
کمال  
الدین

در این کتاب  
مجموعه از  
شعرهای  
میرزا  
کمال  
الدین  
میرزا  
کمال  
الدین

یکطرف موج نسایم تا کمر  
 در وادو میزبان با تمیز  
 بهر هر سیاهان یک یک جدا  
 هر یک مصروف کار و بار خویش  
 جمله اکل و شرب و افنی بود و بس  
 این چنین یکپاس بزم آرستند  
 از شمیم خاص باغ عامه  
 دست و دست بزرگ و گل آویختند  
 از پی گلگشت خوابان فرنگ  
 تا نظام الملک آصف جاه ما  
 اندرین گلشن قدم فرساشود

از دگر جانب هوا بالای سر  
 چرخ زن پیوسته گرد اگر میز  
 از کلو و زانشر بود ادبی صدا  
 آنچه بود از حاضر آورده پیش  
 دور آخر جام کافی بود و بس  
 بعد نامی نوش خوش برخاستند  
 طبله عطار شد هر شامه  
 نافه نافه مشک و عنبر بختند  
 شد چمن آرا و سالار خلب  
 یعنی محبوب علیخان شاه ما  
 خرد و گل سان بهار افزاشود

ع  
 در این  
 کتاب

نذر گیرداشتری از اشتهار  
 منصب بلبل نهاری هم کند  
 هر نهال باغ را سازد نهال  
 هر سه برگه را از بس لطف و سخا  
 بخشد از فیاضی آن شاه نام  
 آبرو تالاب را افزون کند  
 باریاب او شود باد بهار  
 چشم نرگس برین بینا شود  
 هم گل سوختی کند از وی سرو  
 در پریشانی شوخ بلبل بری  
 سرو را بخشد لقب هفت پناه

وز عطا صد برگ را بخشد صدی  
 پیرزگو هر دامن شب نم کند  
 سرو را گردد سرو افزای کمال  
 خلعت سه پارچه سازد عطا  
 جعفری را از رستم اسیم خام  
 سبزه بیگانه را بیرون کند  
 تازگل را کند بر من نثار  
 سوسن اندر مرغ او گویا شود  
 داغ گردد از دل هر لاله دور  
 سرکش تاج خروسل را زافری  
 هر گل خورشید را خورشید جا

غنچه را افروزد گل را قبا

از عنایت یکم راس از نهرا

رتبه شمشاد بالا تر شود

سر و کار علمداری دهد

بنده فرمانش ناف مان شود

از نفاذ حکم و طیب خلق او

هر کجا او جلوه فرمانی کند

مروه جنبان دعا خواندیم

لحن داودی شود صوته نهرا

نغمه پرداز می شود در آهمن

مرحبا گویان رسد با وسبا

هر پیاده را گشت گلگون نهرا  
نام گلست ۱۱

فرنیلو فراز و وافر شود

شاخ را شمشیر برداری دهد

جان نثار او گل مرجان شود

هر گل شب شود هد دوروز بو

هر گل یوسف زلیخا می کند

مغ آیین گوید آیین یا کریم

هم شود مقدار او مضارب

تا سراید این غزل مرغ چین

## منزل

ساقیا قوت روانم دان

جام یا قوت روانم دان

بوسه خوش نشان دهنم داده	بے سخن گنج روانم داده
آرزوے قصر حبت چون کنم	زیر بام خود مکنم داده
هست از احسانت بکمال شمع	ساقیا رطل گرانم داده
هر چه صافی در بخشیری لطف	ارمغانی ارمغانم داده
سوز جانم در بیان نماید چو شمع	گو که سزما پاز بانم داده



این می باقی که بخشید می بین  
طوفان عسر جاودانم داده



روزی اندر پاشی آن شاه عزیز	کمان زر ساز و مکان بنشین
چون گل خورشید گردان سوا	باشد این مختار دیوان و بر
بر زمین امیدش آئین داده	تسین همه ترتیب تزیین داده
گرفتد خواهد بر آید این امید	قابل شاهت این بانج جدید

سد مگوسته سکند بسته اند	بسکه محکم پایه اش بر بسته اند
حسرت رضوانش گر گویم سزا	باب او چون باب جنت و گشت

باقیا تا بیخ او بے بیش و کم	
باب باغ عام آصف کن رقم	

ساقیا در ده من گلفام	تا کنم ختم این بهار عام
خسرو گل تا بهر تخت چمن	جلوه نمراید چو شمع انجمن
تا شیر خاص و باشد صبا	تا ز بهر گل کند لبیل دعا
باد بر تخت خلافت شاه ما	این نظام الملک آصف جاہ
وین شیر خاص مختاری کند	دایما بر خلق سالاری کند
از طفیل ساقی کوثر علی	نائب و مختار پیغمبر علی
انکه از وی هر کرامت بآست	یار باقی هست صحبت با آست

## خاتمه

الحمد لله والمنته که شنوی بهار عام در تعریف باغ عامه شهر  
 حیدرآباد مینو سواد که هر شعرش آب رنگ گلزار معانی و لفظ  
 نقش طراوت بخش چمن جاود بیانی است از تصانیف جناب  
 سرآمد شعرای زمان نکته سنج و شیو از بان خمخانه شعر و سخن رسا  
 جناب منشی گردو بهاری پرنشاد صاحب تخلص باقی سرشته دار

فوق باقاعده متعلقه دیوانی نافع الصدق را می نر هر پرنشاد  
 صاحب ششیر دار استیفای شرا و دل خانامانی

در مطبع مفید عام اگره با مستدام احمد خان معونی طبع گردید

دستم ماه شعبان المعظم ۱۲۹۲ هـ

اول مرتبه پانصد و نهم

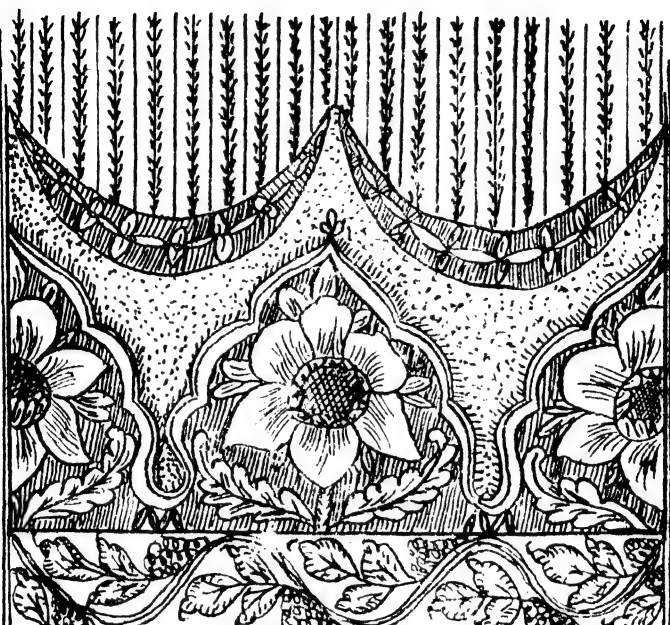


بسم الله الرحمن الرحيم

که هر شعر آن در صفت علاحد و دینا می لایق انتهای نواب مستطاب وزیر الممالک  
نواب لاجنگ بهادر دام دولته از تصنیف شاعر شیرین زبان سخن سخن  
فصیح بیاد ارجه گرداری پیرشاد صاحب باقی شریعت و اجماعت باقاعد  
انظام الملک آصفیاه بهادر خلف الصدق علیه نرسری پیرشاد صاحب  
شریعت دارد دفتر استیفاء تحویل خانسانانی بکار دولتمدار آصفیه

۱





بسم الله الرحمن الرحيم

در صنعت سجع موازنه

نیر حیرنج علما سالار جنگ | گوهر بحر صفا سالار جنگ

در صنعت لاحق یعنی الفاظی که بسرنجی نوشته شده  
اگر ملحق گردانند در بحر دیگر خوانده شود

فوق ترتیب چشم فطرت هوش فطرت مغز عقل بیشتر است یا قدرت بر سطوت و تنبل

در صنعت تعطیل یعنی غیر منقوط و اوج متوازی و ذو بحرین

داوردل جاکم ملک و ملل	سرو کل عالم علم و عمل
-----------------------	-----------------------

در صنعت شقوق و تنسيق الصفات

تمیز تنجی فیض بخشے زین زین	زیبختے تبیش جیشے پیش بین
----------------------------	--------------------------

در صنعت فوق النقاط یعنی تمامی حروف نقطه بالا دارند

غلق او شرحت بر مشک ختن	گجشت از ورشک ختن ملک کن
------------------------	-------------------------

در صنعت تحت النقاط یعنی تمامی حروف نقطه پایین دارند

جائے او در دل بود اصحاب را	پائے او بر سر بود احباب
----------------------------	-------------------------

در صنعت خیفاد لغت معنی آن اسپری بود که یک چشم او

سیاه و یک چشم او کبود باشد و در صنایع چنانست که یک

کلمه منقوط و یک کلمه غیر منقوط بود

نقش کلکب لاسع پیش او	زیب ملکخت و رک پیش او
----------------------	-----------------------

در صنعت رقطا و لغت معنی آن گو سفندی سیاه باشد  
که نقطه های سفید بر او بود و در صنایع چنانست که یک حرف  
منقوط باشد و یک حرف غیر منقوط

کیست شلش آنکه باشت بر ترش	کیست آن که آفکد باشت بر ترش
---------------------------	-----------------------------

در صنعت عکس و صنعت رد العجز علی الصدر

آسمان آفتاب قدر و شان	شان قدر آفتاب آسمان
-----------------------	---------------------

در صنعت تجنیس تام مع التصریح

هر که زو گرد و جهان گرد دازد	هر که زو گرد و جهان گرد دازد
------------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس تام درین شعر در مصرع اول دستور بهنی  
وزیر و نظام لقب نظام الملک و در مصرع ثانی دستور

بمعنی قاعده و نظام بمعنی انتظام باید خواند و صفت  
تجئیس همین است

از فرست گشته دستور نظام	تازه کرد آیین و دستور نظام
-------------------------	----------------------------

در صنعت تجئیس ناقص و آن چنانست که در صورت  
کلی تجئیس برابر باشد لیکن مختلف در حرکات چون  
ملک ملک و علم و علم

ملک ملک گشته از جو دو هم	علم او شد در همه گیتی علم
--------------------------	---------------------------

در صنعت تجئیس مرکب مقرون و آنچنان بود که یک لفظ  
بر وضع واضح بود و یک لفظ به ترکیب تجانس  
آن چون به کتابت متشابه باشد لهذا مقرون  
گویند

بهر سق ملک جان پرهانه کرد	وز زیان و سود خود پزانه کرد
---------------------------	-----------------------------

در صنعت تجنیس مرکب مفروق چون در کتابت  
فروق بود لهذا مقرون گویند

بودش ز اقبال عقل و روشن یار	زان شده در نظم گیتی بهر شیار
-----------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس مکرر و آن چنانست که الفاظ  
متجانس به تکرار در آرند

عدل بنی کرد و داد و داد	چون نگر و د جان هرنشاد و شاد
-------------------------	------------------------------

در صنعت تجنیس محلی و آن چنانست که فقط در کتابت  
متشابه باشد

صد محبت کرد و یک محنت گرفت	ز محبت از وی صورت رحمت گرفت
----------------------------	-----------------------------

در صنعت تجنیس لفظی

خاک پائے او دل و جان را بپوشد	گرد را پیش سر ز عین بپوشد
در صنعت تجنیس حرف و آن چنانست که یک طرف	
لفظ تجنیس دارد چون استان و راستان	

آستانش راستان را امن است	راستان را آستانش مسکن است
در صنعت تجنیس اینچنان چنانست که حرفی را فاعل	
تجانس زیاده باشد اول تجنیس زیاده که یک	
حرف اول از زیاده بود	

ز و قوی دل گشته هزار و هزار	نیت چون او دیگر یار و یار
دویم تجنیس زیاده وسطی و حرف در میان الفاظ	
تجانس زیاده باشد	

گرمیوشد با دهن جام جم	در بگرد تیغ بخورد سام سام
-----------------------	---------------------------

سیوم تحنّس زاید آخری کہ یک حرف در آخر الفاظ  
متجانس زیادہ باشد

بلبل گندار عیش بلبس	سنبل ستان قدش سنبل
---------------------	--------------------

در صنعت ذواتین و آن چنانست کہ یک شعر  
در ہندی و فارسی خواندہ شود

ہم سری اس برگزینی کی کسے	برتری اس سین بینی کی کسے
--------------------------	--------------------------

در صنعت اقتباس و آن صنعتی است کہ آیت و حدیث  
موزون کردہ شریک شعر سازند حدیث

طاعتش لے مردانِ جلیلہ جو	اِنْ عَمَّا رَضِمْ لَدُنْہَا ثَمْرٌ مُّضَوّ
--------------------------	---

آیت

وصف عدلش را بسازید در لہ	ثُمَّ أَقْرَزْهُمْ وَأَنْتُمْ تَشْہَدُونَ
--------------------------	---

در صنعت درج و حسن طلب و درج متضمن کردنت  
مثال یا قول شهرزاد شعر

خندش را از آن بعد شوق او	من طلب کردم بکرم من طلب
--------------------------	-------------------------

در صنعت ابهام و آن استعمال کردن لفظی است  
که محتمل باشد بدو معنی یا زیاده از آن

تخم مهرش چون کیس کارم بجان	باری یا بم بدر بارش از آن
----------------------------	---------------------------

در صنعت رجوع و آن چنانست که کلامی گویند  
و بعد از آن برگشته شوند

بعد ویش هم سر لطف و وقت	ن غلط گفتم عد ویش خود کجاست
-------------------------	-----------------------------

در صنعت تکرار در تکرار و آن چنانست که در بیت  
اول الفاظی تکرار آرند و باز در بیت دیگر همان

لحظه اشاره قول من  
طلب بعد ۱۳



## الفاظ را تکرار سازند

قطره قطره لطف اورشک کار	دوزه دوزه مهر او خورشید دار
-------------------------	-----------------------------

### استعاره و صنعت ایضاً

چشم جان زبان زوره زوره روشن ست	گشت دل زان قطره قطره گلشن ست
--------------------------------	------------------------------

### در صنعت تکرار بعید و صنعت تعجب

هم به بن خود به فطرت هم بزرگ	کم بود چون او به عمر کم بزرگ
------------------------------	------------------------------

### در صنعت تکرار قریب و حسن آن ظاهر است

زود زود از بخت کرد این انشام	دیر دیرش باد در گیتی قیام
------------------------------	---------------------------

در صنعت ترافیق و آن چنانست که دو شعر یا زیاده

از آن بطریقی گفته شود که هر مصرعه آنرا که خواهند

با مصرعه دیگر ضم نمایند بیتی مستقیم گردد

ماه دهر افروز اوج برتر است		مهر عالم تاب دین و داور است
قطب چرخ عدل دانش گیت		اختر پر نور برج سرور است

### در صنعت سوال و جواب

گفتش غرقان خرد گفتا بخت		گفتش فقور دل گفتا سزا است
-------------------------	--	---------------------------

در صنعت جمع مفرد و آن چنانست که متعددی چند را  
در یک صفت جمع کنند

بزم و لطف حب او راحت فرا		بزم و خشم و کین او محنت نما
--------------------------	--	-----------------------------

### در صنعت لفظ و نشر و سیاق الاعداد

آسمان و مهر و ماه نو جوان		اشهر و زین در کباب و بدان
---------------------------	--	---------------------------

### مدح حاضر و صنعت کنایه

ای فروزان پر تو شمع منیر		وی وزیر بن وزیر ابن وزیر
--------------------------	--	--------------------------

در صنعت متلون و آن چنانست که یک شعر بچند وزن  
خوانده شود چنانچه این شعر که در چهار بحر صادق  
می آید

اول فاعلاتن فاعلاتن فاعلن
دوم مفتعلن مفتعلن فاعلن
سیوم فاعلاتن فاعلاتن فعلن
چهارم فاعلاتن فاعلن فعلن

پنجم نیکوے تو زور کرم	بازومی نیروی تو بشت هم
-----------------------	------------------------

در صنعت مقطع و صنعت واسع الشفقتین و حسن آن  
ظاہر است

زاروزردان راز روز و رآوری	دادۀ زان داوران را دآوری
---------------------------	--------------------------

## در صنعت موصل و حرفی و مرصع

پایه تو برترین پایه است	سایه تو برترین سایه است
-------------------------	-------------------------

## در صنعت موصل سه حرفی و ترک الف

بهر خصم پیل است شیه جنگ	بهر صید سید است تیز جنگ
-------------------------	-------------------------

## در صنعت موصل چهار حرفی

گشایه طبعت مخبر گیتی مشیر	گشایه خلقت بهر بشر بهجت بشیر
---------------------------	------------------------------

## در صنعت موصل کل و آن چنانست که در کتاب حروف

همه ملحق باشند

پشت بهمن پیش خشت پست شد	جرم چرخش عیش پیش دست شد
پشت به پیش خشت پست شد	جبهه پیش خشت پست شد

## در صنعت معاء نام مبارک علی صاحب

فرق عقلی پادشاهی علی جان فیض	صاحبان ظاهر ز نامت شان فیض
------------------------------	----------------------------

در صنعت تجا بول حسن آن مشهور است

شش بارائی تو یار و می تو هست	اس یاغال تو یا و می تو هست
------------------------------	----------------------------

در صنعت تضاد و آن کلمات ضد یکدیگر یکجا فراهم  
نمودن باشد

آب تفت آتش جان حسود	باد تیزت صرصر خاک عنود
---------------------	------------------------

در صنعت استدراک و آن چنان باشد که مصرع  
اول شعر خلاف مایع معلوم شود و بعد خواندن مصرع  
ثانی سراسر صفت مدح بوضوح انجامد

اهل جوهر را نکردی قدرگاه	کش بجشیدی زرو ملک سپاه
--------------------------	------------------------

در صنعت مقلوب بعضی که بعضی لفظ مقلوب باشند

## چون علم و محل

هم به جلوت نشان و علمت بر محل	هم به خلوت فکر علمت بر عمل
-------------------------------	----------------------------

در صنعت مقلوب کل و آن چنان باشد که هر کدام  
مقلوب دیگری بود

مقلوب دانی پهلوان رستم را	مقلوبش پنداری عدوی شوم را
---------------------------	---------------------------

در صنعت مقلوب مستوی و آن چنان باشد که هم  
راست توان خواند و هم باز گونه و این مشکل ترین  
صنعت هاست

رامی شیت کرد درکت بیش یار	رام و پشت روز زورت شیر و مار
---------------------------	------------------------------

در صنعت تلخیص و آن چنان باشد که شاعر در شعر  
خود اشاره نماید بقصه

هم تو پادشهن کنی در کارزار	انچه رستم کرد ما اسفند یار
----------------------------	----------------------------

### در صنعت تشبیه مطلق

عقل تو چون مهر روشن ساز ملک	بذل تو چون ابر گلشن ساز ملک
-----------------------------	-----------------------------

### در صنعت تشبیه عکس

گل ز رشک خلق تو چون خار شد	خار از لطف تو چون گلزار شد
----------------------------	----------------------------

### در صنعت تشبیه شے فی نفسہ

گر بود مثل تو در عالم توئی	ور در گری باشد چه تو آن هم توئی
----------------------------	---------------------------------

### در صنعت تشبیه تفضیل

مهر قدری لیک مهر با شریف	ماه حسنی لیک ماه بی کف
--------------------------	------------------------

### در صنعت تشبیه کنایه

آتش تر خوش در آب خشک یز	بر جراحت های دشمن شک بیز
-------------------------	--------------------------

این تشبیه تشبیه عکس است  
چون در تشبیه عکس تشبیه شے فی نفسہ  
و تشبیه تفضیل و تشبیه کنایه

## در صنعت تشبیه و ط

رنگ وردار قایم است آن ویست	بوی گل وردایم است آن خمیست
----------------------------	----------------------------

## در صنعت تشبیه نفی

نیت گردون معتبه نشانست	نیت شس این شبه ایوانست
------------------------	------------------------

## در صنعت تشبیه ترویج

نظم من شد همچو مدحت سر بلند	شعر من شد مثل صفت ز بلند
-----------------------------	--------------------------

## در صنعت ارسال مثل

گشته ام از فطر لطف فیضیاب	فرد را بعد نور باشد ز آفتاب
---------------------------	-----------------------------

## در صنعت تضمین

هر کس از عدلت روایت میکند	بشنو از منی چون حکایت میکند
---------------------------	-----------------------------

## در صنعت تجاہل القاب



حرف توصیف نماید تا کجا	بکه باقی بعد ازین گوید دعا
------------------------	----------------------------

قطعه بند

تا که باشد سایه چرخ برین	مستظل بر تارک اهل زمین
--------------------------	------------------------

و صنعت ملمع و آن چنان باشد که یک مصرع  
فارسی بود و یک مصرع آن عربی باشد

خلق زیر چتر عدالت شاد باد	ظلم کمند و دالی یوم الظن باد
---------------------------	------------------------------

قطعه صنعت توشیح و تاریخ و توشیح آن چنان  
بود که اگر بعضی حروف را از میان شعر یا از شعر  
از جای که خواهند علیحدہ بنویسند بیتی یا قطعه  
مجموع شود چنانچه از حروف توشیح که درین مثنوی  
مندرج اند

هزار شکر که سالار جنگ یوان ماند	هزار حیف گزشت از جهان پیران
سراج گل شد و زبان خنجر و زان ماند	بگفتش ز سرباط این تاریخ

### صنعت مربع که در وزن مثنوی نیامده

سالاری	باشوکت	دستوری	باحثمت
دین داری	باد و لت	با عظمت	دستوری
سرداری	پر همت	باد و لت	باشوکت
هوشیاری	سرداری	دین داری	سالاری

تمت

قطعه تاریخ  
تضیف ببلبل بن دوستان شاعر جاد و بیان محمد سرور از علی حسنا  
متخلص بن وصفی شاگرد رشید بن مصطفی امام الشعرا حاجی الحرمین  
مقبول رسول الثقلین شاعر و حیدر جناب حضرت مولانا

مولوی غلام امام صاحب تخلص بن شهریزاد فیضام  
و مدظاہم

مرحبا سے باقی شیریں سخن	شاعر بے مثل استاد زبان
وہ چہ خوش کردی رقم شنیدی	ناپیدا آمد نظیرت در جہان
بعد طبع از وصفی جاد و رقم	نظم روح افزا شدہ تاریخ آن
	۱۲ ۹۳

ایضاً

نظم دلکش لطیف و پاکیزہ	خوش رقم کرد باقی سہ دن
بہر تاریخ طبع با وصفی	گفت دل شنوی نہ را نشان
	۱۲ ۹۳

تمت بحمد اللہ

در مطبع مفید عام اگرہ باہتمام احمد خان صوفی بہ ماہ ربیع الاول ۱۳۰۱

پیرایہ اختتام دربرکشید

بسم الله الرحمن الرحيم

پس از حمد شاهنشاه لایزال  
 شایمکنم شاه گیتی ستان را  
 و سعید بگلند شاه عظم  
 ز پایش بشد پای بر سران را  
 ز زونش نکوئی و نام آورین  
 بدان آف را کلمه اتصالی  
 الف اوج و اقبال و افروزد

که تخت دوشین و عرش عالی  
 از وفخر و نازت هندستان را  
 پرنس آف ویلیست هاش بعلم  
 ز رایش رفاه و رعایت جهان را  
 ز سینش سر و سری است یزین  
 هم او نیست او حسن کیب خالی  
 ز فایش فرست تفاخر نمود

ز آوازش فاعده اش آفرین شد	زیایاری او بیاران یقین شد
ز آوازش لندن فروز شد لیا	ز سیش سریر ولایت سلا
زهی نام نامی که هر حرف جاش	بیک خلق مخصوص از خصاش
جگر بند و کتوریه جان عالم	کز و باد سر سبز بستان عالم
ز پیشانی او عیان فرشاهی	سرا و سوار صاحب کلاهی
کلاهش چو کلیل گردون بنور	سپاهش ز انجم بکثرت فروز
سپهر جلال آسمان نبالت	خط استوار جهان اصالت
مبین اختر برج جلال دولت	بین گوهر درج قبال شمت
سفر تکلمه کرتی اش مهر انور	هلال گریبانش ماه منور
ز جوار کمر بند خاص میانش	بود برق شمشیران میانش
هم سار آف اندیشه بدر کمال	بود هاله بدر بارو حمال

چنان بخت او کرده کرسی نشینی  
 بدر بار چون مه بجا به خوشم  
 به کلکته بمیمی بزم عاش  
 به گلگشت هند دکن غم کرد  
 چگویم سرور و نشاط ز من ا  
 تماشای تعظیم گاهش چو پری  
 همه را واد و ز راهی بر آه  
 نمودند وادیده باز گس آسا  
 قدم زد بهر جا که آن شاهزاد  
 بوفق مراتب بوفق در ارج  
 مشرف شدند از ملاقات شاهی

نه شد عرش و کرسی به پستی گزینی  
 رُیسان و رایان بگردن جویم  
 نه جمشید ز قبال بگرفته جاش  
 که یو رصفت در چین غم کرد  
 بهار و گشته هند و دکن را  
 ز توقیر و تکریم جاش چه پری  
 ببوی که ساز و بر حمت گاهی  
 بذوق تمنا به شوق تماش  
 و وصف حاکمان همچو سر پش  
 بقانون فرمان و دستور راج  
 منحرف شدند از عنایات شاهی

مبارک شود مقدم او ز من ا	حقوق ار رساند نظام دکن ا
کز آن حیدر آباد آباد گردد	رعایا از و خرم و شاد گردد
همه فیض یابند از فیض عاشر	بماند نیکی درین ملک شش
اگر حیدر آباد دید می بدیدی	بکنه مراد کلامم رسیدی
که اینجا زهر جا کسانند چندان	ز مدراس و هندوستانند چندان
چه هند چه شامی چه رومی چه بنگالی	چه ایرانی و کابلی و فرنگی
درین ملک هر کس گذرینماید	بهر حیل بس گذر می نماید
امانت این شهر خلق خدا را	نگفتم بر آه کلف خدا را
نگفتم ز بهر عسایر اینجا	نه بر گفته جنگ و دولای اینجا
فقط کردم از حال این ملک آگه	که تا داند این مفرط شیده را
برین ملک چشم ترجم کشاید	اگر ایامی عن نماید شباید

شود فیض جاری از فیض عالمی  
 چه باشد عجب صن من گر پذیرد  
 نباشد به دنیا به از حق رسانی  
 اگر شاه عادل و انصاف باشد  
 تو باقی مگر مدیون لطافتی  
 چه دانی که از عدل و انصاف گویی  
 بی عدل و انصاف آتش آتش دوزخ  
 چگویم که چون سکه اوروان شد  
 چنان نیست ته نامه بهر شهر پاک  
 نه از جورش کسی خواگشته  
 عملها نمودند دور از قوانین

بگیرد خلق خدا نام نامی  
 یکی ملک نباشد و دود ملک  
 که از حق رسانی است این حکمرانی  
 نه این صاف گوئی من لاف باشد  
 عجب نکته سنج و زراکت پرتی  
 به این سخن بیانی کنی صاف گوئی  
 هوید است مانند مهر و نشان  
 چنان زیر کش تمامی جهان شد  
 چو تقوم پازیر چه نامه بجاری  
 ز بدکاری خویش بیکار گشته  
 خلعها نمودند و نسق و آیین



بفرط تفاق و براه شرارت  
 به انبوه فراق و فوج قشونها  
 نظام اندران وقت که دست یابی  
 چنین امن هند گاهی گشته  
 بعدش خیال عام شد پاسبانی  
 چنان صحوه را حفظ جان نمیداد  
 همه بوم ویرانه آبا گشته  
 بهر ملک شد جاده انسان مصفا  
 و بجانب دختان قسام نگرفت  
 چنان بسته بهر خبر بار برقی  
 هم از بحر و بر شد خبر تا ولایت

یکی دیگری ایاهی کرد وفات  
 نمودند با هم عبت گشت و نهان  
 ازان میکند تا کنون شهرهای  
 چو او معدلت سنج شاهن گشته  
 که خود میکند گرگ بزرگشانی  
 که بازش بچنگ آشیان می نماید  
 فقط خانه بوم بر باد گشته  
 که ره میرود دیده بر تپه اعما  
 که در تاب غم رشد چسان بیاگستر  
 که غربی شد آگاه از حال شرقی  
 و زانجا بگیتی نموده هدایت

چنان گفتگوی کند خلق با هم  
 هم عاشق ز معشوق خو کام گیر  
 روان که دوی دل و دغانی بد انسان  
 چو تخت سلیمان روان بزمین شد  
 چنان حامل سنگ اقبال گشته  
 ز فیضش سبکدوش گردیده حیوان  
 ز اسیم انجمن گرفتند قوت +  
 از ان زور هر کار حرفت قوی شد  
 رسیده بدان گونه صنعت پیا  
 گرفتار شد عکس قدرت حکمت  
 بهر کار شد ختم صنعت فزائی

که جنبی نگویید غیبات را هم  
 که صد بوسه یکدم به پیغام گیر  
 که زو رحمت بعد رو گشته اسان  
 از و ملک عالم زیر نگین شد  
 که هر کس از و فارغ البال گشته  
 ز سووش گرانمایه گشته صد سال  
 که باز و ر باز و کجا ز حکمت  
 چگویم جهان کن انومی شد  
 که بر بسته نقاش تصویر ساء  
 ز بهر آد و مانی ربودند بقیت  
 درین عصر حق کرده رت نائی

هم از گیاس شممی نمودند پیدا  
 نه تا رفیقده نه موم و نه روغن  
 فروغش ز یکجا بصد ها مکان شد  
 نیش چون نل آب ز دیده پنهان  
 بهر شهر کان روشنی بزرین شد  
 بدان گونه پلست گنگ و جمن  
 بهر جا شد از چشمه آب جاری  
 بهر خانه نهری جدا شد روانه  
 شفاخانه بهر علیلا ن مفلس  
 بهر ملک و هر شهر تیار گشته  
 اگرش یاس این ملک دل نبود

که متاب بر شعله اش گشته شیدا  
 فقط گشته چون نخت آن ه روشن  
 تو گوئی که چون آب آتش روان شد  
 ضیائی چون نور تجلی نمایان  
 زمین را شرف بر سپهر برین شد  
 که حاجت بکشتی مانده زمین را  
 ز میر آبی اوست این تازه کاری  
 که چون صحن باغ است صحن خانه  
 پی بیکیان و غریبان در آن  
 بس آسایش خلق بیا گشته  
 به این سونه روی تو به نمودی

ز دریا بخشی چرا گشته داخل	اگر خشک اتر سازد چهل
رعایت نساید بجای رعایا	سفارش نساید بر ابرایا
دوا بهر درودل و جان نماید	رواجت مستمندان نماید
گر این امر کنون خاطر نبودش	ازین آمد و رفتن آخر چه شودش
تو باقی عجب شخص عجلت گزینی	ترا صبر نامه که انجام بینی
خبردار حرف سوال را بر آری	که خود میکند شاه حاجت آری
خدایش در آفاق پائین در	بود تا جهان در جهان نزع در
بفضل مسیحا و انضال مریم	بر وظل و کتوریه باد و ایم
که او مالک هست و عالم چو طفلان	جهان همچو مهر است او مهر جهان

بس این مالک باد و این ملک ملکش  
جهان باد و زیر فرمان ملکش

## خاتمة الطبع

بسم الله الرحمن الرحيم

الله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام  
 على رسوله محمد واله واصحابه وانزواجه وذرياته اجمعين  
 اما بعد برامی بضیاضیامی سخن سنجان عالی فکر مخفی نماند  
 این نامه نامی که در تهنیت تشریف آوری جناب شاهزاده  
 پرنس آف ویلز صاحب بهادر بکشور هندوستان حکیده گلک  
 جواهر سلک خنکده سخن راساقی راجه بابلی دامن شسته و قبل  
 در مطبع مفید عام بایتهام احمد خان متخلص صوفی مطبوع گرد  
 اگر سخنوران برین نامه نظر تعمق خواهند کشاد و او سخن خواهند  
 از آنکه سری به نکته دانی است و اندکچه بریزش معانی است  
 حالا چند رباعیات از دیوان جناب ممدوح در خاتمه این نامه  
 می نگارم تا قافیه سنجان از لطافت اقسام کلامش حظی افر  
 بردارند و این چند اشعار را از معدن طبع وقادش انودجی  
 پندارند بمنه و کرمه

کاتبه کترین محمد بن لکهنوی ابن مولوی محمد باعلی خوشنویس مرحوم

# رباعیات

ایوان رفیع و قصر روشن چمنم	در منزل بی ثبات سکن چمنم
ز قند و گدشتن یاران همه	انان چه نموده اند ما من چمنم

وله

در کونج مکان این آن هیچ مگو	زیجست همه کار جهان هیچ مگو
خود هیچ بدی و باز خواهی شد هیچ	ای هیچمندان چمنخوان هیچ مگو

وله

احوال جهانیان بدیدیم بسی	هر کن خیالیست و فکره بسی
در ظرف زمانیکه ملی باقی نیست	افسوس که نیست اندرین خاکری

## وله

تا در عدم و وجود هستی هستی	همواره تو در نفس پرستی هستی
اندیشه هست نیست در لگلا	کز روز ازل هر آنچه هستی هستی

## وله

من پیر و حضرت فرادیسیم	عطار شده است مرشدیم
بونی دارم ز طبله توحیدش	یا باد نیم شمار یا بی نیم

## وله

سود از ده آدم ز کونی عطا	دارم نظری بصدق بونی عطا
چون عطر دماغ دل پریشان دار	پرست شام من ز بونی عطا

## وله

جز نقص هیچ مایه بهبودی نیست	سودا چکنم غیر زیان سودی نیست
-----------------------------	------------------------------

باز آردل خویش که باز ارجان	نخست خیال و این دو را بودی
----------------------------	----------------------------

وله
-----

من زله را می حضرت عطارم	صد طبله شکست اندر بام
بوی دارم ز نافه اسرارش	منت نبود ز آهوتاتارم

وله
-----

جانانه ز دل گذشت و در دل باقی است	رویش همه جا
در سینه دلم شکل بسمل باقی است	سر گرم فنا
اورفت و بوصل رفتگان شد مسرور	تا صبح نشود
آنکس که با و گشت وصل باقی است	صد و ایلا

وله
-----

نه بزم بود نه من ملاقی باقی	نه جام و نه شیشه و ساقی باقی
-----------------------------	------------------------------



خمار و خم و حمله هستند خراب	یک نشئه و حدت باقی باقی
-----------------------------	-------------------------

	وله	
--	-----	--

نه جان نه تن نه روحی ابرو باشد	نی تاب توان نه زور و بازو باشد
هست هم نیست است اما باقی	باقی باشد کی که با او باشد

	وله	
--	-----	--

بود همه را مادر بر ناپود است	نا بود دست آنچه در نظر ناپود است
بود از ناپود گشت و ناپود از بود	هستی همه غفلت تو و ناپود است

	وله	
--	-----	--

گاه بی بجه و آل رزو باشد	گاه بی بوقوع رنج و غم ناشاد
زین هر دو گر نیست تازیش	یا ناشاد و درین جهان نیشاد

وله

تا کی بغم وجود باشی منعموم	انجام تو بود را بتدایم معلوم
راز عدم و وجود گشته مفهوم	موجود تمام هست باقی معدوم

وله

عالم همه غرقه فنا خواهد شد	و این طرفه گزین فنا بقا خواهد شد
زین فانی و باقی و دیرین بود و نبود	حاشا ادراک از آشنا خواهد شد

وله

باقی نه من نه تو بانی باقی +	جز ذات خدا هیچ ندانی باقی
------------------------------	---------------------------

زین هستی و نیستی تحمیر دارم

باقی فانی هست عین فانی باقی

بسم الله الرحمن الرحیم

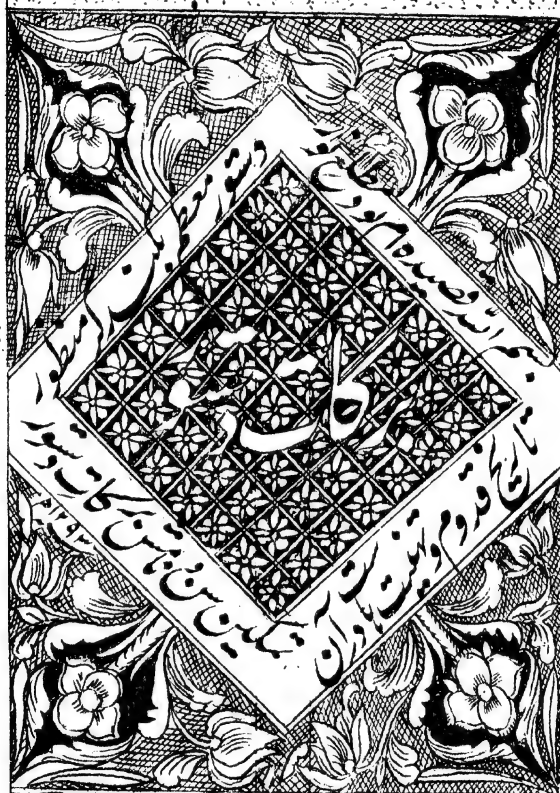
انظم دلکش شهاب شهنشاهی حضور ملکه معطره دام اقبالها از راجه باقی

<p>دلم زین حقیقت نه آگاه شد وگر بهر هندست بجایست پس این شتهار شهنشه ز چیت نمودند مدراس را جی پیراغ رسیده شد او با انجام خویش بیان کن که راجا و سلطان کیت بشد دوران ملک میسور سور که گوش فلک گشته از هول کر ز را آنا چه پر سی که ناکام شد کسی را فراغت باین دوریت بیه غضب گشته است ملک نظام بحق قدامت و طیفه خوراند ز شان اگر باج گیر در و است به اولاد سلطان ریاست دهند جهان را سر انجام دیگر شود</p>	<p>کوهین بر شنیدم شهنشاه شد شهنشاه یورپ شدن شکل است که در خط هندیک شاه نیست بشد باغ و دلی زبون تر ز راغ آوده شد پر آگنده چون نام خویش بجرات و لاهور و ملتان چیت چه غمناک شد راجه ناگ پور چنان بانگ فریاد زد و هو لگر ز مرتبت چگویم که گنام شد فروغ حکومت به اندور نیست بروده بروده شدند اتمام کسانیکه باقی حکومت و راند شهنشاه را تاج بخشی منراست به انصاف گر حق سانی کنند به ملک شاهی مقرر شود</p>
---	---

بر

در آن وقت این نام با نامی است  
وگر نه فقط لفظ بمعنی است

قصیدای تمجید و تهنیت سنی برکات و بركات



نشته لاله چو لاله حسن تمکین سلاطین  
لذرا نیده چو لاله حسن تمکین سلاطین



ع ۱۱۹۳	تا بیورپ از دکن صیت قاری بر	ع ۱۱۹۳	جندا اغراز و گونی مرجا غم بلند
ع ۱۱۹۳	کرد و سیز بحر و برشایان بسا آفتاب	ع ۱۱۹۳	شکر شد آمد از لادن وزیر ارجمند
ع ۱۱۹۳	سعد آمد سعد آن مختار یک آصفی	ع ۱۱۹۳	سعد سر سالار جنگ آمد بکال آن سربلند
ع ۱۱۹۳	صد پاس آمد وزیر عظیم شاه دکن	ع ۱۱۹۳	پر طربا بل دکن بان کوشا دمی زنده
ع ۱۱۹۳	آمد او پیشک چو در تارک شبنم	ع ۱۱۹۳	آمواد از انسان دیر جان نمی دوشد
ع ۱۱۹۳	گشته یک یک خشک هم بی او دکن آید	ع ۱۱۹۳	ابر رحمت آمده گویا سپاس حق کنند
ع ۱۱۹۳	خوش مقصد آمده نواب سر سالار جنگ	ع ۱۱۹۳	وابد گونی گل مقصود یک استمند
ع ۱۱۹۳	استحان کرد او آب تاب ماب گرم در را	ع ۱۱۹۳	بحر و بر همچون صبا پیوست و بلند
ع ۱۱۹۳	حق خیابان به نظام ملک شاه کامجو	ع ۱۱۹۳	مختی کرده گوارا پاک طبع حق پسند
ع ۱۱۹۳	کرد او دطااحت شیطانت نیروان	ع ۱۱۹۳	جمله حکم فسیل را بشد او کار بند

سیر فرموده جهان کار نمایان کرد و خج	هر کجا بهم کرده او نام ولی نعمت بلند
در ربیع الاول ایریل غوغا غم خیزل	ماه شعبان آگست بهم آن طالع بلند
بیخ ماه کامل آن مهر از قوت کرد سیر	بس عجب باز شاید با خاصان
مصر دیده هم عدن پیر اسیلی دیده	روم دید و دیده صدر لند اسکات
التقاسی شاه هر ملکی بصد بخت بره	دید سائر مرزبانان ابر هم دل سپر
جاسجاً تعظیم می هم میمانی هر کجا	هر کسی شلک سلامی از رودی کار بند
بر کوئن و کسوریه شاه شان و دنیا	صد جهان آمل از الطاف شهنشهر
اختلاط و طیس آن شهر آوده نیکو سیر	اتحاد از جمله دیران که مانوس هم نهر
گردش هفت زین و می گرم نیش	به رشا هفت نمود او میمانی سازمند
شد چنان مهمانی شایسته بقبول شاه	خاصه هندی مرکب الطمه با ملح و قند
شاه لقب کردش نیکو اتحاف همگ	از مزید الطاف آن شاهنشهر آمد سر بلند
شد زان و شن گهر کاریکه از بس آب و تا	و اما آنسو می دیار بار هم نامش بلند
از ازل تقدیر و تدبیر تان با محب	مدعا را پیش بین راسی سالی او کند

ع ۱۱۶۶	جندارای رسانی اوج انور طالعش	ع ۱۱۶۷	مرجا جاده و جلال حشمت و غم بلند
ع ۱۱۶۷	سر بلند آن غم و نیش شست و پیرنج	ع ۱۱۶۸	کو نصیب شمنان ز زنی بر باشد گزند
ع ۱۱۶۸	زحمت پایش همانا حکمت یزدانی است	ع ۱۱۶۹	تا که هم بوده بیاسی سران گردن
ع ۱۱۶۹	بالند و بلند و دکن شلش کسی نکند	ع ۱۱۷۰	این همای مقصد محمد افتادش بلند
ع ۱۱۷۰	ملک لهای و جانب نیک است تسخیر	ع ۱۱۷۱	رانده از لبین همچو سکن در بهر و سهند
ع ۱۱۷۱	در شاه از نه جویند ز انصافی اگر	ع ۱۱۷۲	حق چنین نبود همایش ز این نیل
ع ۱۱۷۲	از پی عین الکمال نخت بیدار شدم	ع ۱۱۷۳	مردمان ششم مهر و ماه اقسام سپند
ع ۱۱۷۳	سیکند ملکین عا و شکر وی شام و سحر	ع ۱۱۷۴	جاودان از عنصر او دور باشد گزند
ع ۱۱۷۴	بعد مقدم گشته قدری گوشتش نکل	ع ۱۱۷۵	شد باطاف از جناب حق عطا صفت
ع ۱۱۷۵	شد بقدم عید شعبان بصیحت عید	ع ۱۱۷۶	عید بر عید این یون چار عیدش نامند
ع ۱۱۷۶	باز فیکان نیک شاد آمد باند شادتر	ع ۱۱۷۷	شاد و لطفش همه باب عیالش
ع ۱۱۷۷	شاه اینجا برینین بقدرش مهر و صم	ع ۱۱۷۸	عیسوی اول دوم هجری بقصدش

بسم الله الرحمن الرحيم

در حمد باری تعالی

از کجا آمدم نمیدانم	کیستم من بخویش حیرانم
باز رفتن چه است مفهوم	سبب آمدن نشد معلوم
قیدی محبس تن اندهم	از که پرسم که چون من از بهم
نه کسی از دان این راست	نه بهی پیش منی درسی باناست
تا به پرسم از آن طرف خبری	نیست پیدا از رفتگان اثری



که چنانست عالم بیچون  
 عقل را نیست اندرین هر  
 یا الهی بجز عنایت تو  
 یا الهی بده تو آن توفیق  
 یا الهی چه حمد خواهد خست  
 یا الهی کند چه نعت رسول  
 یا الهی بجز تو را بهم نیست  
 یا الهی بجز تو نیست کسی  
 یا الهی دلی بده پرورد  
 یا الهی غریق عیسا نم  
 یا الهی نه خویم و نه زشت

چون شود آگهی چه سازم چون  
 فهم و هوش کسی نشد آگاه  
 ز سر کس به کنه قدرت تو  
 که صفات ترا کنم تحقیق  
 آنکه خود اصل خویش را نشناخت  
 و آنکه خود گمراه است و نه حق  
 جز درت پستی و نیا بهم نیست  
 که با و ملتجی شوم نفسی  
 که کشم و غمسم تو ناله سرد  
 از تو باشد امید غفرانم  
 قمر تو دوزخ است و مهرت

یا الهی هر آنچه خیر و شتر است	همگی از قضاست و ز قدر است
یا الهی چو اختیار من نیست	با همه کار و بار کار من نیست
یا الهی شناسی تو چکنم	شکر فضل و عطای تو چکنم
یا الهی هر آنچه می خواهی	میکنی ز آنکه خود تو آگاه ای
یا الهی چه خواهم از دنیا	کز تو ام خبر تو نیست جز حق

یا الهی چه خواهم از تو من آه  
میکند خواهش تو خواه من خواه

## غزل

یا الهی جهان برای من است	در رضای تو اگر رضای من است
یا الهی توئی حکیم شفیق	در خود دده که اینج وای من است
یا الهی نه برق بیا ب است	شعله آه جان گزاسی من است

یا الهی غریب و رعده کجاست	شور فریاد های مای من است
---------------------------	--------------------------

یا الهی بقای باقی بخش
-----------------------

عین فانی است کاین بقای من است
-------------------------------

الطهار مذموب
--------------

همه مردم به کثرت قلت	خدا بیکدیگر اندر ملت
----------------------	----------------------

بر یکی را دلیل و برهان آ	بادی هست و پیر ایمان آ
--------------------------	------------------------

همه را بانیاز و عجز و خضوع	بی گمان جانب حق است بجوع
----------------------------	--------------------------

هیچ کس منکر خدائی نیست	پس به نزدیک من جد نیست
------------------------	------------------------

نه کسی هست منکر خلاق	نه کسی هست کافر رزاق
----------------------	----------------------

مذموب من پیر باقی	هست پیرغان من ساقی
-------------------	--------------------

ملتم رندی است و مینوشی	شغل من مستی است و مینوشی
------------------------	--------------------------

قبله من خم است و صحنه

چشمه ز فرم است پیمانه

عزل

عالم کشف عالم آب است

غیر می کی قسار می گیرد

امی معان جز رخ تو بخنم

سانغی ده که خوشنیاں شوم

ذکر من ذکر باد و ناست

باد و اکسیر دل چو سیاه است

قبله رو ابرو تو محراب است

کهر و ایمان نسانه خواست

سایا هر چه باقی است بریز

که دلم بقرار و بیاب است

آدمی بدترین حیوان است

آدمی صرف بینی و گوش است

کر نه حق بین شود کی انسان

گاوارا بار خلق بر دوش است

گز نکر دی بهشت خویش سوا  
 گز نه ز نیگونه قلبه ران گشتی  
 ماده گاؤ شیر داده بخلق  
 هم ز باننش وشت گونشت  
 هم ز کذب و فتور آزاد است  
 تاسیات است کار ساز زمین  
 کم حیوانست قوت هر ذی حی  
 استخوان زیب وسته افزا  
 ز بزرگ و فیض با جارس است  
 آدمی زیر مست حیوان است  
 به شرت سگ است خمی وفا

قطع بعد زمین شدی و شوا  
 تخم هر قوت را نگان گشتی  
 روغنش نیز گشته لذت خلق  
 گوش او هم بدی شنوشت  
 هم ز کبر و غرور آزاد است  
 بعد مردن غذای زاغ و زن  
 چشم هر گلیم ساز فتوح  
 پوست حفظ قدم زهر آزار  
 آدمی در پی دل آزاری است  
 نه که حیوان علف خور است  
 کار در بان نموده آقارا

کار خالق تو کو چه ساخته  
فعل انسان است باینارشد  
زیب انسان معرفت گویی است  
نام حق کردن است و در زبان  
دیده از بهر دید اسرار است  
بشنو از اهل دل حکایت ها  
دست بهر دو جانب دکنی  
پایز قمار راه خیر خوش است  
زیست بهر خدا پرستی است  
جان بجان آفرین شاکر کنیم  
دل مانند دل خدا دانی است

غیر نزد و غایب باخته  
نه که مست غرور و ناز شدن  
نه که عصیان و حق فراموشیست  
نه که این فحش گوئی و هذیان  
نه که بهر نظاره یار است  
تا کجا بشنوی شکایت ها  
نه که بهر جفا بلند کنی  
نه بهر گلشت باغ و سیر خوش است  
نه که بهر هوا پرستی است  
نه که بر حسین شاکر کنیم  
نه که جامی فساد شیطانی است

بچنین شیوه ما که انسانیم	بخدا ننگ و عار حیوانسیم
اگر نیست خوی انسانی	چو بهی بر وی انسانی
بلکه زان نیز بدتری دگا	که درانیت خود سر می دگا
کی ز حیوان فساد و شر آید	از تو هر آن فساد و شر آید

ز بزرگ و گاو نیز بد باقی است
گر در وقتند و حسد باقی است

## غزل

نور معنی بنور انسان است	گر نه بیند قصور انسان است
این دو و یها که یافت وقوع	هم ز فهم و شعور انسان است
ریشه تنم معنی تحقیق به	بزمین ما می شور انسان است
خوی انسانیت نمی بینم	گم ز عالم شعور انسان است

ورنه حیوان از دست فضل تر	آدمیت ضرور انسان است
همه غیب و شهود گر میند	پیش این چشم کور انسان است

گاؤخر را حساب باقی نیست
به قیامت نشور انسان است

بود مرد می خجسته نیک اطوار	خدمت سالکانش بود شعاع
همه با ابل در دیلان داشت	لذت چاشنی عرفان داشت
هر سحرگاه طشت پر حلوا پز	مهر آساز فرط مهر و صفا
نذر از باب دل بجای طعام	ساختی تا شوند شیرین گام
به سر راه دید درویشی	عاقبت بین عافیت کیشی
که رخس از طپا نچه گلگون بود	گوش او هم بزخم پر خون بود
اولش داد لقمه حلوا	بعد ازین عرض کرد کی ملو



سه رخ را کف ز پنجه کیت  
 گفت درویش هر که حلوا داد  
 گوش شکست و کام شیرین ست  
 آن وفا کیش زین سخن پند  
 گفت والله من نمیدانم  
 کم خدمت تو برستم به  
 چه قدر شوخ و بی ادب باشم  
 عذر ها کرد با هزار اصرار  
 نه دلش شد ز طعم حلوا شام  
 عارفان خیر و شر یکی دانند  
 دوست دشمن ز هم جدا نکنند

گوش معنی نباش ز پنجه کیت  
 هم از و سر زد است این بیدار  
 هر که آن ساخت هم این خست  
 هیچ در کینه نباش ز رسید  
 ثم بالله از غلامانم  
 از مردان دگت، ستم  
 که چنین رنج را سبب باشم  
 یک نشیند جز همان تکرار  
 نه ز رنج طپا پنجه اش فریاد  
 سبب نفع و ضرر یکی دانند  
 بخدا جز خدا خدا انگنند

نشه را از خماری جویند	خار را هم بهار میگویند
سبج و راحت نمی کنند جدا	فقر و دولت نمی کنند جدا

نغمه زیر و بم یکی ساز هست  
یعنی این بیش و کم یک است

## غزل

عارفان را حساب کیسان است	سایه و آفتاب کیسان است
جرعه نوشان بزم وحدت را	درد و صاف شراب کیسان است
آشنای محیط شود ریاض	موج و سیل و جباب کیسان است
نیست گرفتار مهر و کین دل	لطف لطف و عتاب کیسان است
بان ز یک پرده است این آواز	هر سوال و جواب کیسان است
چشم وحدت نظر اگر داری	برگ کاه و کتاب کیسان است

بیش و کم را اعتبار صفر افرو	که احد در حساب یکسان است
گر ز معنی نیافت آگاهی	آدمی با دواب یکسانست

نیست گر فرق خیر و شر باقی  
هر ثواب و عذاب یکسان است

پایه عمر هست بی بنیاد	لَوْ قَرَضْنَا كَمْ مَرَكْ فَرَصَتْ دُرُ
قید صد سال عمر هست بنام	گر به بینی حساب تا انجام
زفت پنجاه بهر شبان خواب	تلف سی طفلی است و شباب
بست و ضعف و ناتوانی شد	باقی عمر جمله فانی شد
بعد هشتاد سال کس حکمند	غیر جان پرور می هوشمند
هر نفس عمر را غنیمت دان	مفت فرصت شمار یک یک دان
چند دانی که عمر خود چندین است	بقیاس و گمان تو نفرین است

چند گویی که عمر من شصت است

این نه دانی که شصت هم زفت است

## عزل

به تغافل مدارم مکن	زینهارا اعتبار مکن
باو تند خندان مرگ آمد	استماد بهار عمر مکن
هیچ هیچ است هیچ هیچ یقین	به ثبات و قدر عمر مکن
می برد نقد زیست و ز قضا	خانه بر برگذار عمر مکن
پایه ناپایدار هست این	جابه زیر حصار عمر مکن
هر نفس میرود گشته عیان	تکیه بر اعتبار عمر مکن

چه نمائی حساب تضعیفش

نیست باقی شمار عمر مکن

هوشمندی ز عارفی پرسید	صحبت کیست در زمانه مفید
داغ پلوسی کا ملان باشم	یا که دمساز شاغلان باشم
با ورع پیشگان بگیرم خو	یا که باز اهدان زخم زانو
یا ز مجذوب انس بگیرم نیم	وشت اوز چیت و نیم
صرف با صریان زمانه کنم	فاعل و فعل را بهانه کنم
یا که با منطقی جلیس شوم	یا که با فلسفی انیس شوم
یا به نحوی به نحو یان نام	که ضمیر ضمیر شان دانم
همردیف سخنوران باشم	یا که هم بزم همسران باشم
با که بای نشست در دنیا	صحبت کیست افضل و اولی
گفت اُنست ز روح بایست	خاک بر خاکیان تو ان خست
قرب جسمانیت ملال و بهر	قرب روحانیت کمال و

قرب حق عین وصل جانانی است	قرب تن آفت تن آسانی است
ساغری نوش کن بادۀ لا	تا کنی فسم معنی الا

چند مالوف ما و من باشی	
چند مصروف جسم و تن باشی	

غزل	
-----	--

ای ز بهستی غبار خوشیتنی	پرده یار غار خوشیتنی
شد حجاب تو بودنا بودت	از میان خیر یار خوشیتنی
دل مصفا کن و تماشا بین	که خود آئینه دار خوشیتنی
دل پر داغ خوشی اخون کن	که سراپا بهار خوشیتنی
ذات خواهی صفات را بگذا	چند در اعتبار خوشیتنی
چند با این و آن شوی مشغول	و دشمن و زگار خوشیتنی

به تویی و منی نهر افسوس	رهزن رهگذار خوشیتنی
-------------------------	---------------------

ز سفید و سیاه کار چیست	که تو لیل و نهار خوشیتنی
------------------------	--------------------------

شش هفت یکت شود باقی

یکدمی گرد و چار خوشیتنی

خسرو می شد به عارفی چو چاک	حال زارش نمودت فضا
----------------------------	--------------------

که شدی از جهان چه آزاد	خانه را از چه کرده بر باد
------------------------	---------------------------

از چه آواره گردی سربانی	از چه سردر سر پریشانی
-------------------------	-----------------------

ابرسان غیر گریه کار نیست	جز غم اشک و غبارت نیست
--------------------------	------------------------

که خزان داد زنگ باغ ترا	که نمک ریخت ز خرم داغ ترا
-------------------------	---------------------------

همه تن از چه داغ و درد شدی	از چه سر گرم آه سرد شدی
----------------------------	-------------------------

عارف از درد ناله زد بچو آب	کاین چنین از غم منت چه سب
----------------------------	---------------------------

حال من چیست حال خود بشنو  
 که ز عمر تو مانده است قلیل  
 تا چهل روز هست بزم حیات  
 گر نگیری بیا به پیشم باز  
 شاه زین گفتگو ملول گشت  
 زار و زرد و نحیف و لاعز گشت  
 با بنهران خسرابی و خواری  
 باز در پیش آن فقیه آمد  
 گفت امروز روز موعود است  
 نشد از حال تو خبر معلوم  
 آفتاب غافل تو بنور  
 است اسرار

چشم غفلت کشا و آگه شو  
 دل آگاه من شنیدت دلیل  
 پس از آن بختی شراب مست  
 تا بگویم حقایق این روز  
 رفت در گوشه خمول گشت  
 زین غم و درد و حالش بگریخت  
 منقضي شد زمان دشواری  
 ز غم و غصه بس دلیر آمد  
 بکفم نقد زیست موجود است  
 نشد آن رمز گفتگو مفهوم  
 با چنین علم جا بی تو بنور



ای تغافل منش پریشان کار	غم گیر و زمرگ کردت زار
منکه هر روز مرگ منی سینم	چه عجب گر همیشه غمگینم
هر کار روز مرگ در نظر است	عاش غم سراسر پی خطر است
آدمی روز مرگ گرداند	بهوس کی چنین پرافشاند

باقیا جز فنا به عالم نیست  
انچه در هست بخت جو غم نیست

## غزل

جوش هستی تمام جوش فناست	شور عالم همه خروش فناست
حاله دور عالم ایجاد	حلقه گو شوار گوش فناست
سالخو واژگونه گردون	بر کف دست سیف و شمشیر فناست
رخت هستی عالم تکوین	هر قدر هست بار و دوش فناست

عالم هست نیست خواهد شد	این سخن بربخوش فغانست
------------------------	-----------------------

همه خواب و خیال میداند	
------------------------	--

باقی آنرا که فهم و هوش فغانست	
-------------------------------	--

جمعی از مطربان خوش آهنگ	بادی نامی بر لب و سازنگ
-------------------------	-------------------------

باریاب حضور شاه شدند	نغمه تر ز هر مقام زدند
----------------------	------------------------

شاه زان نغمه بسکه شادان گشت	گوهر افشان چو ابر نیسان گشت
-----------------------------	-----------------------------

حکم در داد ساز بهر یک ا	پر جواهر کنند و در آما
-------------------------	------------------------

دف که موضوع بد بصورت	بی تکلف ز سیم و زر پر گشت
----------------------	---------------------------

خم مردنگ نیز بی دشوار	گشت ملو ز شربت دنیا
-----------------------	---------------------

موج زن گشت کاسه طنبو	ز آب گوهر بخشش موفو
----------------------	---------------------

شده پر سیم کیسه سازنگ	پر جواهر گشت دامن خنک
-----------------------	-----------------------

بر کف دست هر جلاجل هم  
 شست ز نگوله نیر پر گوهر  
 فی زنگلی نامی و از مقصوم  
 همه در ساز عیش زان انعام  
 باز روزی سرودن غم زدند  
 مورد هر عتاب گردیدند  
 هر یکی را بسزنگون کردند  
 دف و مردنگ بر ربط و طنبو  
 صاف آن فی بکون نای شد  
 کرد بیچاره و مکشی بسیار  
 عبرت افروخت کار و بار جهان

بود از فرط فیض صد در هم  
 شد ز لطف شه کرم گستر  
 مانده ز انعام شاه خود محروم  
 گشته نانی ز درد و غم ناگام  
 ناپسند مزاج شاه شدند  
 ساز و ارغاب گردیدند  
 ساز هر یک فرو بکون کردند  
 نه فرو رفته ز نه ساز از زو  
 طرفه سامان بیمای شد  
 از همه بیشتر زبون شد و خوا  
 همه رسوائی است کار جهان

گرمین را به آسمان دوزی  
نه دهندت زیاده از روزی

## عزل

سعی بجای سازد دنیا	به بهر هاست سازد دنیا
عصه تنگ است و راه ماهموا	چه کنی ترک و نماز دنیا
تا توانی بکار عقبی کوش	چند این حرص آزد دنیا
نفسی بیش نیست گزینی +	چیت عمر در آزد دنیا

گر به عقبی فتنه غمی خواهی  
بایدت آتش آزد دنیا

مردی آواره گرد صحرا بود	غافل از رنج و درد دنیا بود
در پی او شافت پیل بلند	که رساند به آن غریب گزند

مرو خائف و ترس از کشتن	خاست افتاد خاست باز خاست
رفته رفته رسید بر چاهی	که مرا و رانه بد جزا و راهی
پیل بر چپ نهشته در قابو	ساخت خرطوم خود چو لودو
بود آن چه سیه چو قسمت او	دو شجر رسته بد در آن زد و سو
این چو جبل المتین رسید بدست	چار و ناچار بر دو شاخ نشست
خواست تا خوب حال دیند	هر چه باشد دست نبشند
جانب راست چون نمودنگا	دید موشی بزرگ و جبه سیاه
بن آن اکبند است تمام	ریشه مانده مثل رشته خام
جانب چپ نظر نمود بدین	موش دیگر عظیم و جبه سفید
آن هم از ضرب تیشه دندان	بیخ آن شجره خورده صورت آن
بتر چاه دید و جست پناه	بود مار بزرگ در تر چاه

دوزبانش زبانه آتش	یا مگر تازیانه آتش
چشم او انگر عذاب الی	دم نفش همه دغان بخا
چار سوبه دیده راه تنجا	هالم و خسته شد ز بیم حیات
سوی بالا نمود سر ز افسوس	گشته از حال از خود مایوس
ناگهان قطره ز شهد چکید	درد بانس چو طعم شهد بدید
لذت او زینج و در دشن بد	میچ میچ آورده بی غسل میخورد
شهد تا زان شجر بکاشت سخت	بند اندیشه اش ز کف گنج سخت
گوئی این شهد چون بکاشت رفت	می مقصود زو بکاشت رفت
چیت آن شهد لذت دنیا	چیت آن تا آفت عقبی
چیت آن بزم و شوش و شربانید	همه قطع حیات را سبب اند
چیت آن پیل صوت موت است	که ترا در پی است بی صوت است

مع  
نمایند  
آوردن  
نمایند  
نمایند

چسیت آن چاه حوضه دنیا	کادمی رست اندرو ماوا
-----------------------	----------------------

بچنین چار موجه آفات گشته حیف مائل لذات
---

عزل
-----

بچنین روز گارای غافل غار دهرست تیره و تاریک گو که هستی بصد سر فرو پیل مست اجل تر از روزی	میکنی اعتبار ای غافل نیست کس یار غار ای غافل با بلائی دو چار ای غافل میکند تار و مار ای غافل
---	---

کار از دست رفته باقی نیست رفته دست ز کار ای غافل
---

شاهی اندر زمانه باغی شبت	که از وقت را فراغی شبت
--------------------------	------------------------

به تفرج گمے باورستی

گلبنی نورس اندر و بود

پیش تر زانکه گل دهد گلزار

بر گلشن آمدی بطهور

روزی آن باغبان اندر باغ

بلبل را بدید که هر سو

عالم اندر دو چشم او شد تار

بینو دانه بخویش آمد گفت

بار چون یافت او بخدمت شاه

گفت شه کاین کی به پیش رس

چون از این گذشت زوری چند

کرد خاطر ز سیر او رستی

کاندر و پایم حزن فرسودی

از دل آن گلبنش بکند می خا

باغبان میرساندیش بجنود

تا کند از گل شگفته سراغ

برگ گل از شاخ هشته فرو

کارش از دست رفت و دست از کار

برق آسا بخدمت شه رفت

کرد شه را ز نقل گل آگاه

بلبل اندر نرملی خویش رس

گشت بلبل بدام غم در بند



رفت و شه راز حال آگه کرد  
 پسر دم در کمین گه او بود  
 شاه گفت این به آن خویش  
 آنچه با خلق روزگار کنی  
 پسر باغبان بباغ اندر  
 باغبان اول از نیامدش  
 پوی پویان ز خانه شد و باغ  
 نو جوان را بنحواب احتیاد  
 ناگهان ماری از درونش  
 چون بخویش آمد از تو هم پیش  
 نو جوان را برگ تازه بدید

که ز بیل بچرخ بر دم گرد  
 پراور را بخون او آلود  
 آخرش بیشتر بریش رسد  
 عامل خویشی از هزار کنی  
 شبی آمد غنود ماه به سحر  
 راستی شد چو چاک پیرتر  
 تاندر دماغ بومی سراغ  
 تنگ چون جانش در کنار کشید  
 بیضه زهره اش ز بیم شکست  
 نظری کرد بر سپرین ریش  
 سر قدم ساخت نزد شاه رسد

شاه در دم باغبان فرمود	حال مار و جوان بشاه سرود
بست هر شخص از پیشه خویش	کانه از خوب و از بد آید پیش
مار را یافت باغبان نظر	رفت و ز می و ز این قضیه چو سر
بکافات کشتن پسرش	بست ناگاه و بیل زد برش
کشتن مار را بخون پسر	به ترگا پویه شاه بر خوب
هم ازین ماجرا سراسر بینی	شاه گفتا تو هم جز این بینی
زخت مادرشند درستان	حکم شده شد که جمله پردگیان
موجب رونق قصور شوند	اندران باغ شل حور شوند
همه سیمین تنان کوه سُرین	همه مه پیکران مهربین
غیرت حور و قننه ایام	همه آه و و شان یکبک خرام
رخنه در جان و ستان کرد	در دم آهنگِ ستان کرد

باغبان رفت بر دخت بلند	به تماشا فر از بهشت کند
تا که زان گلرخان سیمین تن	لذت روح یابد از وین
ناگه از گلرخان یکیش بدید	سر مهوش پس چشم گشید
آنگاه از حال باغبان گشتند	در پیش از هلاک جان گشتند
از دختش زیر فکند	رفت مستیش از بدن کنند
دست بسته به شاهش آورد	تا در بارگاهش آوردند
شه چو این قصه بدید شنید	هیچ خود را دگر بجای نید
نمئی اندیشه کرد و کارش	متعجب ز قبح اطوارش
پس بخون ریزنش اشار نمود	باغبانش به عرض لب بکشود
کامی ز بود تو بود هر نابود	راضیم گر گشتی بگفت حسود
لیک شه را ز انتقام چه سود	که پس از من چو من شود نابود

اگر از مرگ من بکام رسی	تو هم آخر به انتقام رسی
از مکافات باشوایم*	شالی از شالی ازرن ازرن
کندم از گندم هست و جواز جو	هر چه کاری بر می بوی وقت دو
چه شه و باغبان چه بلبل و ما	همه را بست کیفر کردا

کشمیر	غزل	مهمه
-------	-----	------

عمل روزگار بر عمل است	قبض و بسط شمار بر عمل است
پیش می آید آنچه کرده است	خوبی کار و بار بر عمل است
کندم از گندم است جواز جو	حاصل کشت زار بر عمل است
گردش او بحسب قیمت است	آسمان امدار بر عمل است

روز محشر که هست روز حساب	باقیا گیر و دار بر عمل است
--------------------------	----------------------------

بادشاهی عقیدت اندیشی  
 که کند فیض صحبتش حاصل  
 بود دروش مرد بی پروا  
 قدر و تعظیم شاه هیچ نکرد  
 پاس تو قیر بادشاه نشست  
 پامی او بود سوی شاه دراز  
 چون گداز شاه را بخوار می پید  
 به غضب گفت کای کینه گدا  
 لیکن این کبر و پا داری چیست  
 گفت بان دست از کوه ماه است  
 چون غرض نیست در میان حائل

رفت روزی به پیش درویشی  
 هم بدست آورد مقاصد دل  
 بی نیاز از جهان و مافیها  
 خوف فوج و سپاه هیچ نکرد  
 حفظ آداب عز و جاه نشست  
 نه کشید از ادب به غرّه و نا  
 شاه زین حال شرمسار می پید  
 گرچه هستی تو تارک دنیا  
 نخوت و فخر و سرفرازی چیست  
 پا داری من ازین آه است  
 رعب شاهمی اثر نکرد بدل

بیش و کم نیست در تراز ویم	سک و سلطان یکی هست کوم
فرق شاه و گدائی دایم	قدر هر یک جدا نمی دایم

هـ	باقی ارکامل است درویشی
	بر شنشنا پیش نبردیشی

در جمع غزل

بادشاهی برای درویش است	شاه عالم گدائی درویش است
افسرفرق افسران جهان	زیر تعلین پایی درویش است
عرصه شش حبت باین سعت	صحن دولت سرمدی درویش است
تارک بی کلاه تاج شه است	تن عربان قبائی درویش است
اشک فوج است و ناله طفل نواز	آه سوزان لوازمی درویش است
لمعه آفتاب عالم تاب	پر تومی از لغای درویش است

بی ستون نیست بر زمین برپا	رکن گردون عصای درویش است
صبح صادق که روشنی افراست	گوشه از ردای درویش است
آنچه فقر فرغت رسول	گر بگوید سزای درویش است

باقی این کائنات فانی است	
ملک باقی برای درویش است	

سرگذشت گذشتگان بشنو	چشم عبرت کشا و غره بشنو
طاق کسری که سرگردون شود	همه بی پایه بود شد نابود
داردارانمانده در دنیا	گشته آخر مقیم دار فنا
هم نشان از سیه نعمان نیست	از سه گنبد یکی نمایان نیست
هم خورنق بنجاک هم شد	سقف او بازین برآید
نام هروان حوض تیمایت	قبه اردشیر بر جایست

قصه غم آن شد آخرش غمگاه	نه مکان مانده فی مکین و الله
هر که آمد عمارت نو ساخت	رفت و منزل بدیگری برداخت
و آن دگر نخت همچین هوس	وین عمارت بسر نه برد کسی
بی چراغ است خانه شد او	کو بلا کو که تا کند بید او
طی به شد نام نامی حاتم	نه سلیمان باندونی خاتم
خاک شد جسم کیتبا و آخر	رفت همراه گرد باد آخر
جام عشرت که نیز دجی شد	حاقبت جرعه مات چشید
طعم موران شده تن تمیو	رفت بهرام گوهرم در گو
شذرا سکندر آئینه چو پدید	شکل انجام کار خویش ندید
بنج نوبت که میزدی سحر	نوبت او چه گشت در آخر
از سلیمان دی بسازی یار	که چنان تخت او بش بر باد



تلیخ شد کام جان نوش روان	رفت نوشین وان او ز جهان
منغز ضحاک خورده مار اجل	پنجه زور زال ز رشد شل
رست هم جان ترهم زمین ام	نیست باقی ز نهفتن جوانم
زاده زادشم ماند بدهر	پورشاپور هم ماند بدهر
کار آسان نگشته ساسان را	هیچ نعمت ماند نعمان را
تخت کی ارث یک کیو مرث	تاج کی آن یک طیو مرث
نام فغفور نیز نشد مغفور	ماند باقی از فقط ندکور
ارد شیر آنکه شیر قوت بود	گرگ مرگش چو گوسفند بود
شاد کام از جهان بشد ناشاد	نیش زد گشته جان نوشین را
بادشاهی نمود تا که کی	طی بشد نام نیک حاتم طی
خون شد از عاشقی دل تنو	جان شیرین بداد شیرین نر

اشک زین در هر شکافشان	پشم گریان ملک فیان است
نه کسی مهر کرده بر مهرباب	نوشدارو نیافته سهراب
کس به اسفندیار یار نشد	حاصلش هیچ زین دیا نشد
با فریدون چه کرد می گوی	تکیه بجایست بر تو دونی دوا
از جهانگیر پرس اگر میری	که کجاست آن جهانگیری
تخل امید حضرت با برادر	هم به گلزار هند شبی بر
آن بزرگی نهاد اکبر شاه	کرد ز آیین اکبری گاه
خورشید استخوانش زین	یادگارش مانده جز آیین
ملک اوزنگ و تخت و تاج و قبا	نامبارک بشد همایون ا
آنکه شاه جهان لقب میداشت	همه ملک جهان گشت و گذاشت
سکه زد در جهان چو بدر شیر	شاه اوزنگ نیت عالمگیر

نیر طالعش چو منسل شد	نام حک گشت و سکه باطل شد
ایرج و ساوه شنگل و هوشنگ	هرمز و یزد و گرد و کیوشنگ
نوذرو و سرو و سلم و کاؤس	بهن و آبتین و زرسپ و طوس
کی پیشین و شراد و ارجاسپ	ارش و افراسیاب و طهماسب
گیو و کی ارش و سیامک و تور	اردوان و پلنگر و جمه و
همه پیوند خاک گردیدند	به خرابی هلاک گردیدند
تلف مال خسروان گردید	راگان گنج شایگان گردید
گشته برباد گنج باد آورد	آنچنان کش و گرنه یاد آورد
آنکه و انامی ل فلاتون بود	دلش از بیم مرگ پر خون بود
هیچ حکمت زلفت پیش و آن	لقمه حلق موت شد لقمان
بنگر از عهد حضرت آدم	اندرین کائنات تما ایندم

جان سلامت نه برده است کس	هر کسی بخت یک نفس هوس
--------------------------	-----------------------

عزل
-----

نیست وزیر آسمان باقی	غیر سبحان عز و شان باقی
کاروان کاروان و اشده	از پی هم ز خسروان باقی
چند مذکور رفتگان سازم	رفته هم چو قلیچ خان باقی
هم مه عز و جاه قمر الدین	شده به ابر زمین نهان باقی
هم نظام علی رئیس دکن	زین جهان شده به انجمن باقی
کی سکندر بنجور و آبجیات	یافت کی عمر جاودان باقی
ناصر الدوله هم گذشت از دهر	آتشداوند بندگان باقی
افضل الدوله هم به ملک نهاد	داغ دارم بدل از ان باقی
اینک از شاه ما نظام الملک	انتظام است هر زمان باقی

ع  
 د  
 ا  
 م  
 ا  
 ی  
 ش  
 م  
 ع  
 ت  
 ق  
 س  
 ب  
 ن  
 د  
 م  
 ی  
 ا  
 د  
 ر  
 و  
 ن  
 ق  
 ا  
 ف  
 ز  
 ر  
 د  
 و  
 د  
 م  
 ا  
 ن  
 ب  
 ا  
 ق  
 ی  
 ع  
 ل  
 م  
 ا  
 و  
 ب  
 ا  
 د  
 و  
 ا  
 م  
 ا  
 ن  
 ا  
 ف  
 ز  
 ح  
 ی  
 د  
 ل  
 ب  
 ا  
 د  
 و  
 آ  
 ب  
 ا  
 د  
 ج  
 ا  
 ن  
 ت  
 ا  
 ر  
 ی  
 ک  
 ن  
 م  
 ب  
 ه  
 ر  
 ک  
 ا  
 ر  
 ش  
 ت  
 ا  
 ک  
 ه  
 د  
 ر  
 ج  
 م  
 ب  
 س  
 ت  
 ج  
 ا  
 ن  
 ب  
 ا  
 ق  
 ی  
 گ  
 ر  
 ب  
 و  
 د  
 ا  
 م  
 ن  
 ا  
 م  
 ی  
 ش  
 م  
 ط  
 ل  
 و  
 ب  
 ا  
 و  
 ل  
 آن  
 ش  
 ا  
 ه  
 ر  
 ا  
 ب  
 ک  
 و  
 م  
 ح  
 ب  
 و  
 ب  
 ب  
 ع  
 د  
 ا  
 ز  
 ا  
 ن  
 ب  
 ا  
 ع  
 ل  
 ی  
 ک  
 ب  
 ن  
 ت  
 ض  
 م  
 ی  
 ن  
 ت  
 ا  
 ب  
 و  
 ی  
 د  
 ا  
 ش  
 و  
 د  
 ب  
 ط  
 ر  
 ز  
 ب  
 ی  
 ن  
 ط  
 ر  
 ا  
 م  
 ش

رو ن ق ا ف ز ر د و د م ا ن ب ا ق ی	د ا م ا ی ش م ع ت ق س ب ن د م ی ا د
ق یر و ا ن ت ا ب ه ق یر و ا ن ب ا ق ی	ع ل م ا و ب ا د و ا م ا ن ا ف ز
ت ا ک ه ب ا ق ی س ت ک ن ف ک ا ن ب ا ق ی	ح ی د ل ب ا د ب ا د ا ز و آ ب ا د

ج ا ن ت ا ر ی ک ن م ب ه ر ک ا ر ش	
ت ا ک ه د ر ج م ب س ت ج ا ن ب ا ق ی	

ا و ل آن ش ا ه ر ا ب ک و م ح ب و ب	گ ر ب و د ا م ن ا م ی ش م ط ل و ب
ت ا ب و ی د ا ش و د ب ط ر ز ب ی ن	ب ع د ا ز ا ن ب ا ع ل ی ک ب ن ت ض م ی ن

ت ا م ش

ب ق ل م ض ع ف ا ل ع ب ا د ک ت ر ی ن م ح م د ب ی ن ع ف ی ا ل ل ه غ ن ه ت و ط ن ل ک ه ن و  
 ا ب ن م و ل و ی م ح م د ی ا د ی ع ل ی خ و ش ن و ی س م ه ف ت ق ل م م ر ح و م ل ک ه ن و

ع ف ر ا ل ل ه ن و ب ه

## نثر خاتمه از طرف مطبع

الحمد لله والمنه که این جمله شنوایات مسمی به بهار عام  
و صنائع و بدائع و پرشنامه و تنبیحات باقی که از  
تصنیفات جناب فاوت انتساب گل سرسب گستان بلخست بلبل  
بوستان فصاحت شایسته تارک خیال ناظم بهشتالزم سخن آساجنا  
نقش گرد هارتنی شایسته تخلص باقی دام اقباله که در شهر موسی سخن  
داوده که ابواب معانی بلند بر روشرا کشاده اگر طوطو طوری بعد  
بودی هر گوهر مضامینش و هنر ناکشود می اگر زلالی آبدار می نظم  
دید خود را سیراب کردی هر مقصود به خواصی ازین یای معنی خیز  
بر آوردی آن که دل سخن بسند چشم حقائق پیرست خواهد دید که  
در یای مضامین در کوزه همین است آنجا که لبش بیکلم می آید در تن

مرده جان تازه می آید اگر بذر صفاتش که محمود جمیل است  
 سخنی را نم درین مختصر گنجایش نیدانم ناچار از ان در گذشته  
 صفت کلاشن بیان میکنیم که این هر چهار شویات لاجوابش که شسته  
 از عقد پرویت او بین تاج فکر گزین بهر خنوران هر یک گلستانه  
 نوبار است و طره زرب ستار اولی الابصار بانجبان حقیقی تادو  
 شمس قمر این چارچمن فصاحت ادر بیع مسکون تازه دارد و  
 خزان گرد و پیش این چارچمن رومی نیار دآمین شم آیین فقط

را قلم الحروف کترین محمد حسین لکهنوی ابن ابی محمد علی غفر الله

















